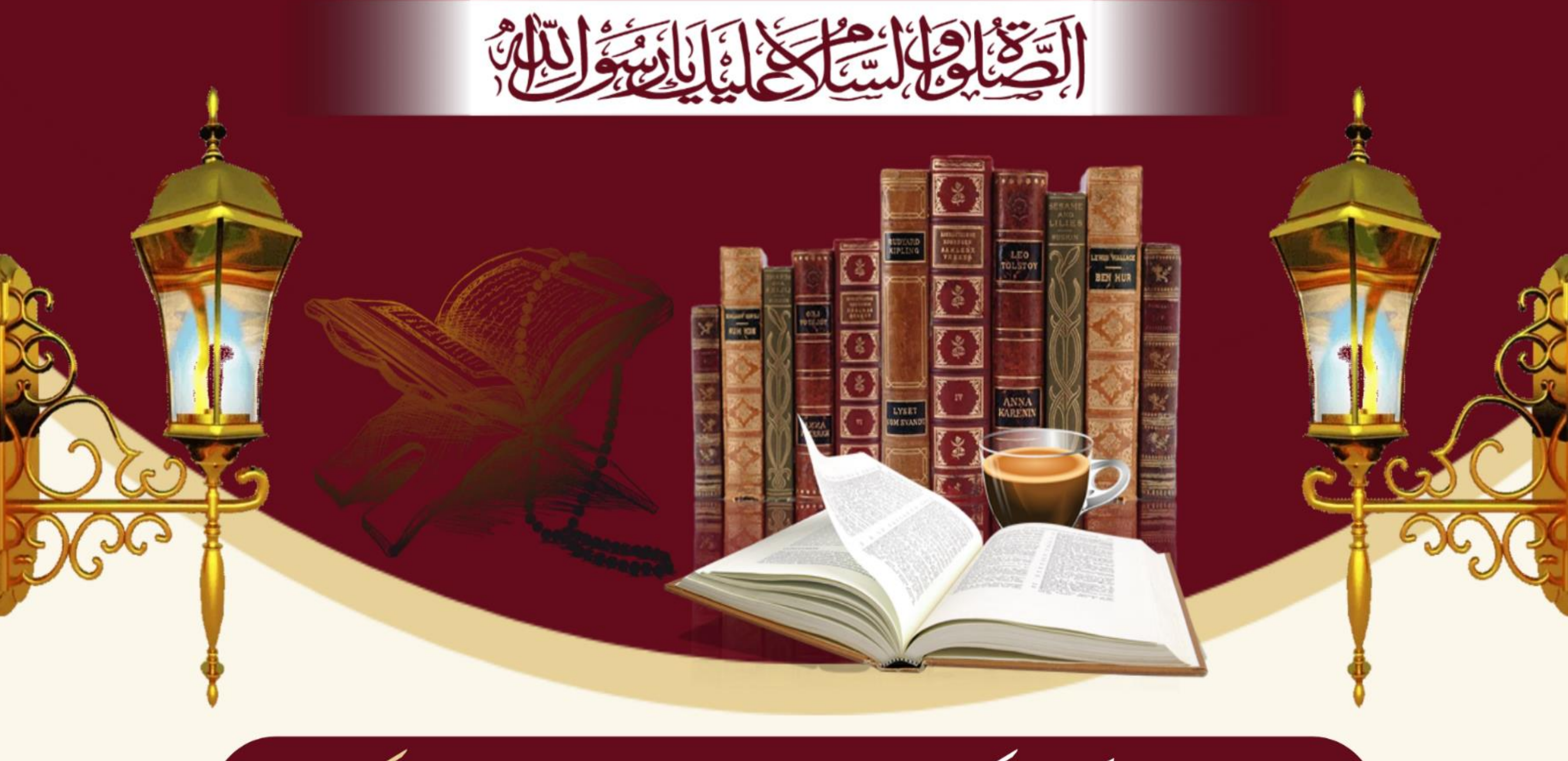
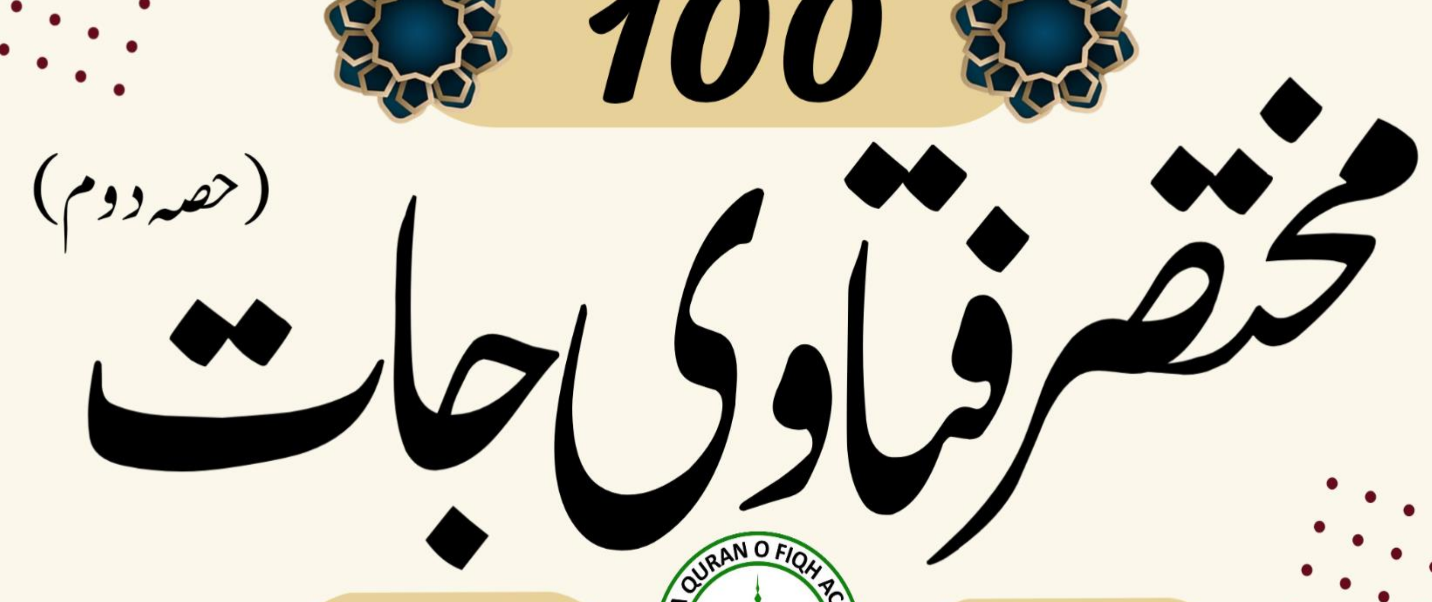


(فیس بک گروپ) فقہی مسائل گروپ
پر دیئے گئے سوالات و جوابات پر مشتمل

100



از قلم:

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

نظر ثانی:

ابو احمد مفتی انس رضا قادری مدنی دامت برکاتہم العالیہ

فہرست

اذان

نماز

روزہ

حج

زکاۃ

نکاح وطلاق


عقائد

”علی و معاویہ بھائی بھائی“ نعرہ لگانا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ حضرت علی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہما بھائی بھائی یہ نعرہ لگانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

المسلم اخو المسلم کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے کے تحت کہنے میں حرج نہیں البتہ اگر اس سے یہ معنی کیا جائے کہ دونوں برابر ہیں تو معنی درست نہ ہوگا۔ کہ امیر المومنین علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے اور آپ کی جماعت کے متعلق پوچھا گیا کہ وہ منافق ہیں یا نہیں تو فرمایا قَالَ: إِخْوَانُنَا بَغَوْا عَلَيْنَا ہمارے بھائیوں نے ہم پر بغاوت کی ۔۔

(ذکرہ البیھقی فی السنن الکبری (8/173.182) وابن آبی شیبۃ فی المصنف (15/332)

اور امیر المومنین علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے بے شمار مراتب افضل ہیں ۔جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمہ فرماتے ہیں:

فرق مراتب بے شمار — اور حق بدست حیدر کرار
مگر معاویہ بھی ہمارے سردار — طعن ان پر بھی کار فجار

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 رجب المرجب 1443 ھ / 21 فروری 2023ء



2

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

"go to hell" کہنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اکثر لوگ کسی پر غصہ کرتے ہوئے کہتے ہیں "go to hell" یہ کہنا کیسا ہے؟ اگرچہ کہنے والے کا مطلب (جہنم میں جاؤ) نہیں ہوتا، نیز اگر کسی مسلمان نے کسی دوسرے مسلمان کو ایسا کہا تو اس کے لیے کیا حکم ہوگا؟؟

User i.d: Sami ullah tarer

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس سے مراد اس شخص سے لاپرواہی کا اظہار کرنا ہوتا ہے نہ کہ جہنم کی بددعا دینا۔ لیکن پھر بھی یہ کہنے سے بچنا چاہیے کہ ایذائے مسلم کی وجہ سے ناجائز ہوگا۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: «كل المسلم على المسلم حرام، دمه، وماله، وعرضه» حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب حرمۃ دم المؤمن ومالہ، حدیث رقم: 3933)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 رجب المرجب 1443ھ / 09 فروری 2023ء



3

افضل البشر بعد الانبیاء

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے تقریر میں یہ کہا افضل البشر بعد الانبیاء بالتحقیق ابوبکر صدیق صدق اللہ العظیم اس پر کیا شرعی حکم ہو گا خطبے کے فورا بعد بولے ہیں؟

Group Participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یقینا افضل البشر بعد از انبیاء ہیں اور یہی عقیدہ اہلسنت ہے اور صدق اللہ العظیم کہنے میں بھی حرج نہیں کہ یہ اختتامی الفاظ ہیں جو خطبہ کے آخر میں بولے جاتے ہیں۔لہذا مذکورہ امام صاحب کا فعل درست ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد ہوا ہے قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبو بكر وعمر خير الأولين وخير الآخرين وخير أهل السماوات وخير أهل الأرضين إلا النبيين والمرسلين " ترجمہ : رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پہلے والوں اور بعد والوں، زمین والوں اور آسمان والوں میں سے انبیاء و مرسلین کے علاوہ باقی تمام سے بہترین ہیں۔

(الکامل فی ضعفاء الرجال، جلد2، صفحہ 443، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء







اللہ عزوجل کے دیدار کی خواہش کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مسلمان جیتے جی اللہ تعالیٰ کے دیدار کی خواہش کر سکتا ہے ؟

User ID: Abdurrehman musafir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دنیا کی زندگی میں اللہ پاک کا دیدار نبی کریم ﷺ کے لئے خاص ہے رہا قلبی دیدار یا خواب میں یہ دیگر انبیاء علیہم السّلام بلکہ اولیاء رحمھم اللہ کے لئے بھی حاصل ہے۔اس لیے خواب میں زیارت کی خواہش بھی کر سکتے ہیں۔جیسا کہ منح الروض الازھر میں ہے:"رؤية الله سبحانه وتعالى فى المنام،فالأكثرون على جوازها....فقدنقل أن الامام أباحنيفة قال: رأيت رب العزة فى المنام تسعاوتسعين مرة،ثم رأه مرة أخرى تمام المائة"ترجمہ:اللہ سبحانہ وتعالی کادیدارخواب میں ممکن ہے،اوراکثرعلماء اس کے جوازپرہیں.....منقول ہے کہ امام ابوحنیفہ نے فرمایا:میں نے اللہ رب العزت کوخواب میں ننانوے مرتبہ دیکھاہے پھرانہوں نے ایک مرتبہ اوردیکھا سومکمل کرنے کے لیے۔

(منح الروض الازھر، صفحہ 124، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 شعبان المعظم 1443ھ / 06 مارچ 2023ء



"اللہ کو حاضر وناظر جان کر کہتا ہوں" کہنے سے قسم کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر بیوی غصے میں کہے کہ اللہ کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے میں کہتی ہوں کے اب مجھے اس گھر میں نہیں رہنا میں اب گھر چھوڑ دونگی تو کیا یہ قسم ہوئی یا اس سے کیا حکم لگے گا؟

User id : islahi awaz

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ پاک کو حاضر و ناظر کہنا منع ہے البتہ اس سے قسم واقع ہو جائے گی جیسا کہ امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالہ قسم کے بارے مدنی پھول میں لفظ حاضر و ناظر کے قسم واقع ہونے کے بارے میں فرماتے ہیں۔ اگر وَاللہ بِاللہ تَاللہ کہا تو تین قسمیں ہوئیں ایسے ہی "بخدا، قسم سے، بحلفِ شرعی کہتا ہوں، اللہ کو حاضِر ناظر جان کر کہتا ہوں، اللہ کو سمیع بصیر جان کر کہتا ہوں، BY GOD" یہ سب قسم کے الفاظ ہیں۔

(قسم کے بارے مدنی پھول، صفحہ 25، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاخریٰ 1443 ھ/05 جنوری 2023ء



مولا علی کے نام کے ساتھ کرم اللہ وجہہ لکھنے کی وجہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کے ساتھ **کرم اللہ وجهه الكريم** (اللہ تعالیٰ ان کے چہرے کو بزرگی بخشے) لکھنے کی وجہ خاص کیا ہے جبکہ باقی صحابہ کرام کے ساتھ **رضی اللہ عنہ** لکھا جاتا ہے؟

User i.d:Faysal abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ اس کی وجہ بیان فرماتے ہوئے فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں کہ جب قریش مبتلائے قحط ہوئے تھے تو حضور اقدس ﷺ ابوطالب پر تخفیف عیال یعنی بال بچوں کا بوجھ ہلکا کرنے کے لئے مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو اپنی بارگاہِ ایمان پناہ میں لے آئے تھے۔ حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے حضور نبی اکرم ﷺ کے کنارِ اقدس (یعنی آغوش مبارک) میں پرورش پائی، حضور ﷺ کی گود میں ہوش سنبھالا آنکھ کھلتے ہی نبی ﷺ کا جمال جہاں آرا دیکھا نبی اکرم ﷺ ہی کی باتیں سنیں عادتیں سیکھیں تو جب سے جناب عرفان مآب کو ہوش آیا قطعًا یقینًا اللہ تعالی کو ایک ہی جانا ایک ہی مانا ہر گز ہر گز بتوں کی نجاست سے ان کا دامن پاک کبھی آلودہ نہ ہوا اسی لئے لقبِ کریم **کرمَ اللہ تعالی وجهه** ملا۔

(فتاویٰ رضویہ جلد 28 صفحہ 436)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 رجب المرجب 1443 ھ / 17 فروری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267



مقدس ناموں والے شاپر/ریپر کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ

- سلیمان نمکو پہ سلیمان نام لکھا ہوتا ہے جو کہ ایک مقدس نام ہے کیا اس نمکو کو کھا کر نیچے پھینک سکتے ہیں؟
- اور سنسلک والے شیمپو پر نزد فاطمہ جناح روڈ لکھا ہوتا ہے کیا اس شیمپو کے ساشے کو واش روم میں پھینک سکتے ہیں؟

User ID: Bharosa khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شاپر اور ریپر پر اس طرح اسلامی نام کنندہ نہ کیے جائیں اور ان کی بے ادبی سے بچا جائے نیچے پھینکنے کی اجازت نہیں بلکہ استعمال کے بعد مقدس مقام پر رکھا جائے یا اکٹھا کر کے ان کو گہرے پانی میں ٹھنڈا کر دیا جائے جیسا کہ وقار الفتاوی میں ہے: "قرآن پاک کے بوسیدہ اور پرانے اوراق اور وہ اخبارات جن پر قرآنی آیات و احادیث وغیرہ لکھی ہوئی ہوتی ہیں، ان کو جمع کرنا اور اس کے بعد ایک مقام پر دفن کر دینا یا کھلے پانی جیسے سمندر یا دریا وغیرہ میں پتھر باندھ کر ڈال دینا سب سے زیادہ مناسب ہے۔

(وقار الفتاوی جلد2، ص100، بزم وقار الدین، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1443ھ / 11 مارچ 2023ء



پاگل اگر قرآن مجید شہید کردے تو

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی پاگل شخص قرآن مجید کو شہید کردے تو اسکے بارے میں کیا حکم ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن پاک کی حفاظت کی جائے۔پاگل کو ضرر نہ پہنچایا جائے کہ پاگل شریعت کے مکلف نہیں ہوتے بلکہ مرفوع القلم ہوتے ہیں جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ ، وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ "تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے بچے سے بالغ ہو جانے تک، پاگل سے افاقے تک، اور سونے والے سے بیدار ہو جانے تک۔

(ترمذي شریف' حدیث نمبر:1423)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

24 شعبان المعظم 1443ھ / 17 مارچ 2023ء





شیطان کب قید ہوتا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ رمضان المبارک کے آنے سے شیطان کو بند کر دیا جاتا ہے سوال یہ ہے کہ کچھ ممالک میں چاند پہلے نکلتا ہے جیسے سعودی عرب وغیرہ میں اور کچھ میں ایک دن کے بعد تو سوال یہ ہے کہ شیطان کی بندش کا حکم سعودی عرب کے اعتبار سے لگے گا یا پاکستان کے حساب سے؟

User ID: Faisal Salih shaikh

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جہاں رمضان کا چاند نظر آ جائے اس حساب سے حکم ہو گا وہ پاکستان ہو یا عرب یا کوئی اور ملک کہ حدیث مبارک میں رمضان کی آمد پر شیطان کو پابند سلاسل کرنے کا ارشاد فرمایا گیا ہے جیسا کہ مشکاۃ شریف میں ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ" وَفِي رِوَايَةٍ: "فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ، وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ وَفِي رِوَايَةٍ: "فُتِحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ". مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. روایت ہے حضرت ابوہریرہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ (مسلم، بخاری) (مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد:3 حدیث نمبر:1956)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 رمضان المبارک 1443ھ / 25 مارچ 2023ء



تقدیر کا غالب آنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا یہ روایت موجود ہے کہ ساری زندگی بندہ نیک عمل کرتا ہے پھر تقدیر غالب آتی ہے اور جہنمی ہو جاتا ہے اور اسی طرح گنہگار جنتی ہو جاتا ہے روایت بیان فرمادیں؟

User ID: Bisharat Ellahi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی یہ روایت مشکاۃ شریف میں بحوالہ بخاری و مسلم ہے۔ حضرت ابن مسعود سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ سچے مصدوق نبی ﷺ نے خبر دی کہ تم میں سے ہر ایک کا مادہ پیدائش ماں کے پیٹ میں چالیس دن نطفہ رہتا ہے پھر اسی قدر خون کی پھٹک پھر اسی قدر لو تھڑا پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ چار باتیں بتا کر بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے کام اس کی موت اس کا رزق اور بد بخت ہے یا نیک بخت ہے سب کچھ لکھ لیتا ہے پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے تو اس کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ تم میں بعض جنتیوں کے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس میں اور جنت میں صرف ایک ہاتھ فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اچانک نوشتہ تقدیر اس کے سامنے آتا ہے اور دوزخیوں کے کام کر لیتا ہے پھر وہاں ہی پہنچتا ہے اور تم میں بعض دوزخیوں کے کام کرتے ہیں یہاں تک کہ اس میں اور دوزخ میں صرف ایک ہاتھ رہ جاتا ہے کہ اس کا نوشتہ سامنے آتا ہے اور جنتیوں کے کام کرتا ہے پھر اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

(مسلم، بخاری)(مر آۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:1 حدیث نمبر:82)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء



جنت کا ٹکڑا

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا میرے روضے اور منبر کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنت کا ٹکڑا ہے اس کی عربی بیان فرما دیں؟

User i.d :Hafiz Alam

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسلم شریف میں یہ روایت کچھ یوں ہے: حدثنا زهير بن حرب، ومحمد بن المثنى، قالا: حدثنا يحيى بن سعيد، عن عبيد الله. وحدثنا ابن نمير، حدثنا ابي، حدثنا عبيد الله، عن خبيب بن عبد الرحمن، عن حفص بن عاصم، عن ابي هريرة: ان رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: " ما بين بيتي، ومنبري روضة من رياض الجنة، ومنبري على حوضي "سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میرے گھر اور منبر کے بیچ میں ایک کیاری ہے جنت کی کیاریوں میں سے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔"

(مسلم شریف حدیث نمبر3370)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 رجب المرجب 1443 ھ / 08 جنوری 2023ء



"حجر اسود مسلمانوں کے گناہوں سے کالا ہو گیا" ایسا کہنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایسا کہنا کیسا ہے کہ "حجر اسود مسلمانوں کے گناہوں سے کالا ہو گیا"؟

User i.d: Hasnain Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

درست ہے کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ جب حجر اسود آیا تھا تو جنتی پتھر سفید رنگ میں تھا لیکن بنی آدم کے گناہوں کی وجہ سے کالا ہو گیا جس طرح کہ ترمذی شریف کی ایک روایت میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: نَزَلَ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْه خَطَايَا بَنِي آدَمَ حجر اسود جنت سے اترا تو دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا، ابن آدم کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا۔"

(ترمذی، السنن، ابواب الحج، باب ماجاء فی فضل الحجر الاسود والرکن والمقام، 2: 215-216، رقم: 877،)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 رجب المرجب 1443ھ / 21 فروری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

13

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن



سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ انسان درود شریف بھی پڑھتا ہو زیادہ سے زیادہ تعداد میں مگر پھر بھی پریشانیاں نہ ختم ہوں تو اسکی کیا وجہ ہے؟

User i.d : Shahid khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نیک اعمال کرنے سے پریشانیوں میں کمی ضرور واقع ہوتی ہے لیکن اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ کریم کی طرف سے آزمائش ہے۔اس لیے صبر کیجیے اور درود پاک اور دیگر فرائض وواجبات کو استقلال کے ساتھ کرتے رہیے درود پاک غم اور پریشانیوں کو دور کرتا ہے جس طرح کہ حدیث پاک میں ہے۔وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّيْ أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِيْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِيْ كُلَّهَا قَالَ إِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ۔روایت ہے حضرت ابی ابن کعب سے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ میں آپ پر بہت درود پڑھتا ہوں تو درود کتنا مقرر کروں فرمایا جتنا چاہو، میں نے کہا چہارم فرمایا جتنا چاہو اگر درود بڑھادو تو تمہارے لیے بہتر ہے میں نے کہا آدھا فرمایا جتنا چاہو اگر درود بڑھا دو تو تمہارے لیے بہتر ہے میں نے کہا دو تہائی تو فرمایا جتنا چاہو لیکن اگر درود بڑھادو تو تمہارے لیے بہتر ہے میں نے کہا میں سارا درود ہی پڑھوں گا فرمایا تب تو تمہارے غموں کو کافی ہو گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا۔(مشکاۃ شریف حدیث نمبر 929)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1443ھ / 24 جنوری 2023ء





سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی غیر مسلم چھینک مارے تو اسکا جواب دینا چاہیے یا نہیں؟

User ID: Itx Mani

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یرحمک اللہ یہ دعائیہ کلمات ہوتے ہیں جو صرف مسلمان کے لیے کہے جاسکتے ہیں غیر مسلم کے لیے نہیں بلکہ غیر مسلم کے لیے "یَھْدِیكَ الله وَیُصْلِحُ بَالَكَ "(اللہ تعالی تجھے ہدایت دے اور تیری اصلاح فرمائے) کہیں گے نبی کریم ﷺ کے پاس یہودی چھینکتے تھے اور امید یہ رکھتے تھے کہ نبی کریم ﷺ اس پر "یرحمکم اللہ" کہیں گے لیکن آپ ﷺ "یَھْدِیكُمُ اللهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ "کہا کرتے تھے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم الحدیث 5038، ج04، ص308، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1443ھ / 11 مارچ 2023ء



15

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کفن پر کلمہ یا درود شریف لکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میت کے کفن پر کلمہ شریف اور درود شریف، پنجتن پاک کے نام لکھنا جائز ہیں یا نہیں ؟

User i.d : Sahibzada meher Ali shah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کلمات مذکورہ لکھنا جائز ہیں کہ ان کی برکت سے مغفرت کی امید کی جاسکتی ہے مگر بہتر ہے کہ روشنائی سے نہ لکھا جائے بلکہ انگلی سے لکھا جائے جیسا کہ بہار شریعت میں باحوالہ در مختار ہے کہ در مختار میں کفن پر عہد نامہ لکھنے کو جائز کہا ہے اور فرمایا کہ اس سے مغفرت کی امید ہے اور میّت کے سینہ اور پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنا جائز ہے۔ ایک شخص نے اس کی وصیّت کی تھی، انتقال کے بعد سینہ اور پیشانی پر بسم اللہ شریف لکھ دی گئی پھر کسی نے انھیں خواب میں دیکھا حال پوچھا؟ کہا: جب میں قبر میں رکھا گیا، عذاب کے فرشتے آئے فرشتوں نے جب پیشانی پر بسم اللہ شریف دیکھی کہا تو عذاب سے بچ گیا۔ (در مختار، غنیہ، عن التاتار خانیہ) یوں بھی ہو سکتا ہے کہ پیشانی پر بسم اللہ شریف لکھیں اور سینہ پر کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ﷺ مگر نہلانے کے بعد کفن پہنانے سے پیشتر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں۔ (ردالمحتار) (بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 853 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1443 ھ / 24 جنوری 2023ء



کیا چھ کلمے یاد کرنا ضروری ہے؟

سوال: مفتی صاحب کیا چھ کلمے یاد کرنا ضروری ہے؟

User i.d : Asad Qaisrani

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چھ کلمے یاد کرنا ضروری وواجب نہیں لیکن بہتر ہے کہ یاد ہوں البتہ ان میں موجود اعتقادات واعمال پر یقین رکھنا ضروری ہے کہ وہ عین اسلام کے مطابق ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1443ھ / 31 جنوری 2023ء



کیا رزق دینا اللہ کے ذمہ ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ”رزق کی فکر کرنا اللہ کی ذمہ داری ہے اور آخرت کی فکر کرنا ہماری ذمہ داری ہے“ ایسے کہنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یوں نہ کہا جائے کہ فکر کرنا بلکہ یوں کہا جائے کہ رازق اللہ تعالیٰ ہے وہ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اور ہر ایک کو رزق دینا اللہ کے ذمہ کرم پر ہے ۔ اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ یَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَاؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ(۶) ترجمہ: کنزالعرفان اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو اور وہ ہر ایک کے ٹھکانے اور سپرد کئے جانے کی جگہ کو جانتا ہے سب کچھ ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں موجود ہے۔ اس آیت کے تحت علامہ احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں ” اس آیت سے یہ مراد نہیں کہ جانداروں کو رزق دینا اللہ تعالیٰ پر واجب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے کہ اس پر کوئی چیز واجب ہو بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ جانداروں کو رزق دینا اور ان کی کفالت کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم پر لازم فرما لیا ہے اور (یہ اس کی رحمت اور اس کا فضل ہے کہ) وہ اس کے خلاف نہیں فرماتا۔ (صاوی، ہود، تحت الآیۃ: ۶، ۳ / ۹۰۱)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاخری 1443ھ / 05 جنوری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

"نحن عباد محمد" کہنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ "نحن عباد محمد" کہنا کیسا ہے ایک مسجد کے امام صاحب نے دعا کے دوران یہ جملہ کہا تھا؟

User i.d: SM Hashmi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عباد عبد کی جمع ہے جس کا ایک معنی غلام ہے تو معنی ہو گا ہم محمد کے غلام ہیں لیکن اس کو ایسے پڑھنے سے بچنا چاہیے کہ عوام میں عباد اللہ یعنی اللہ کے بندے اور عباد محمد بولنے میں تشویش پیدا نہ ہو۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 رجب المرجب 1443 ھ / 21 فروری 2023ء




طہارت

زخم سے خون یا پیپ نکلنے سے وضو کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ چہرے پر کیل مہاسے یا چھوٹے دانے ہوتے ہیں باوضو ان کو توڑ دیا اور اس دانے سے کیل یا ہلکی سی پیپ نکل آتی ہے تو ایسی صورت میں وضو کا کیا حکم ہو گا؟

User i.d : Atif Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر چہرے سے پیپ یا پانی بہہ گیا تو وضو ٹوٹ جائے گا اور صرف چمکا (یعنی صرف نظر آیا بہا نہیں)تو وضو نہ ٹوٹے گا جیسا کہ بہار شریعت میں ہے :خون یا پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وُضو جاتا رہا اگر صرف چمکا یا اُبھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون اُبھر یا چمک جاتا ہے یا خِلال کیا یا مسواک کی یا اُنگلی سے دانت مانجھے یا دانت سے کوئی چیز کاٹی اس پر خون کا اثر پایا یا ناک میں اُنگلی ڈالی اس پر خون کی سُرخی آگئی مگر وہ خون بہنے کے قابل نہ تھا تو وُضو نہیں ٹوٹا۔

(بہار شریعت' حصہ دوم' صفحہ 307 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1443 ھ / 31 جنوری 2023ء



20

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

موزے پر مسح کا طریقہ

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ موزے پر مسح کرنے کا طریقہ ارشاد فرمادیں ؟

User i.d : Rehmat wahid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

موزے پر مسح کا طریقہ یہ ہے کہ دہنے (سیدھے) ہاتھ کی تین انگلیاں دہنے پاؤں کی پُشت کے سرے پر اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں پاؤں کی پُشت کے سرے پر رکھ کر پنڈلی کی طرف کم سے کم بقدر تین انگل کے کھینچ لی جائے اور سنّت یہ ہے کہ پنڈلی تک پہنچائے ۔

(بہار شریعت حصہ دوم صفحہ 369 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

30 جمادی الاخریٰ 1443 ھ /23 جنوری 2023ء



گالی دینے یا جھوٹ بولنے سے وضو کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا گالی دینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ نیز جھوٹ بولنے سے بھی کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گالی دینے اور جھوٹ بولنے سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ کرلینا مستحب ہے جیسا کہ فتاوی رضویہ میں بحوالہ درمختار ہے: "الوضوء مندوب فی نیف وثلثین موضعا ذکرتھا فی الخزائن منھا بعد کذب وغیبۃ وقھقھۃ و شعرواکل جزور وبعد کل خطیئۃ وللخروج من خلاف العلماء" ترجمہ: وضو تیس ۳۰ سے زیادہ مقامات میں مستحب ہے، ان سب کا ذکر میں نے خزائن میں کیا ہے۔ اُن میں سے چند یہ ہیں جھُوٹ، غیبت، قہقہہ، شعر، اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد اور ہر گناہ کے بعد اور اختلافِ علماء سے نکلنے کیلئے۔

(فتاوی رضویہ، جلد1، حصہ ب، صفحہ 969، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1443ھ / 15 مارچ 2023ء



ناپاکی کی حالت میں بیت الخلاء کی دعا پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ناپاکی کی حالت میں بیت الخلاء کی دعا پڑھنا کیسا؟

User ID: Hassaan Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ناپاکی کی حالت میں بیت الخلاء کی دعا پڑھ سکتے ہیں اسی طرح دوسرے ذکر و دعا پڑھنے میں کوئی حرج نہیں البتہ وضو کر لینا مستحب ہے جیسا کہ **منھل الواردین** میں ہے : "(و) لا (سائر الاذکار والدعوات لکن فی الھدایۃ وغیرھا فی باب الاذان استحباب الوضوء لذکر اللہ تعالیٰ" یعنی ناپاکی کی حالت میں تمام قسم کے اذکار اور دعائیں پڑھنے میں کراہت نہیں، لیکن ہدایہ وغیرہ کے باب الاذان میں یہ مذکور ہے کہ ذکر اللہ عزوجل کے لیے وضو کرنا مستحب ہے۔

(رسائل ابن عابدین، ص112، مطبوعہ لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1443ھ / 15 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

بیت الخلاء کا منہ قبلہ کی طرف کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی کے گھر میں ڈبلیو سی یعنی بیت الخلاء کا منہ قبلہ رخ پر بنا ہو۔ تو کیا اس صورت میں گھر والے گناہ گار ہونگے؟

User i.d : Hamid ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی گھر والے گنہگار ہونگے کہ قبلہ رخ منہ یا پیٹھ کر کے پیشاب کرنا ناجائز و حرام ہے اور جتنی جلدی ممکن ہو گھر والوں پر واجب ہے کہ اس کا رخ قبلے سے تبدیل کریں۔ حدیث پاک میں ہے حضرت سیّدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: اذا اتیتم الغائط فلا تستقبلوا القبلۃ ولا تستدبروھا ولکن شرقوا او غربوا، قال ابو ایوب: فقدمنا الشام فوجدنا مراحیض بنیت قبل القبلۃ فننحرف و نستغفر اللہ تعالیٰ" ترجمہ: نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم قضائے حاجت کے لیے جاؤ، تو قبلہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ پیٹھ کرو، بلکہ مشرق یا مغرب کو منہ کرو۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ملکِ شام آئے، وہاں استنجاء خانوں کا رُخ قبلہ کی جانب پایا تو ہم قضائے حاجت کے وقت قبلہ سے اپنا منہ پھیر لیتے اور اللہ پاک کی بارگاہ میں استغفار کرتے۔

(صحیح البخاری، کتاب الصلاۃ، باب قبلۃ اھل المدینۃ واھل الشام، ج1، ص57، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

30 جمادی الاخری 1443ھ / 23 جنوری 2023ء



24

اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟

User ID: Ahtiaham Saqib

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور جن روایات میں وضو کرنے کا حکم ہے اس سے مراد غسل ید یعنی ہاتھ دھونا مراد ہے البتہ اختلاف ائمہ سے نکلنے کے لیے وضو کر لینا مستحب ہے۔جیسا کہ اللباب فی الجمع بین السنۃ والکتاب میں ہے وحملوا الأمر بالوضوء منها على غسل اليد، فإنه يسمى وضوءا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کے حکم کو ہاتھ دھونے پر محمول کیا ہے کیونکہ اسے بھی وضو کہا جاتا ہے (جلد1، صفحہ124، دار القلم، بیروت)

اور سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں ہے :"ایک اصل کُلی یہ ہے کہ جس بات سے کسی اور امام مجتہد کے مذہب میں وضو جاتا رہتا ہے اُس کے وقوع سے ہمارے مذہب میں اعادہ وضو مستحب ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد1، حصہ ب، صفحہ 969، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1443ھ / 15 مارچ 2023ء



پردہ بکارت زائل نہ ہوا تو غسل کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر شوہر اپنا حشفہ عورت کی شرمگاہ میں داخل کرے اور فورا باہر نکال لے۔ اور اس عورت کا ابھی پردہ بکارت زائل نہ ہوا ہو تو کیا تب بھی غسل فرض ہو جائے گا دونوں پر ؟

User i.d : Muhammad Rizwan Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حشفہ کا دخول ہوا اور حشفہ چھپ گیا تو مرد پر غسل فرض ہو جائے گا مگر پردہ بکارت زائل نہ ہوا تو عورت پر غسل فرض نہ ہو گا مگر یہ کہ حمل ٹھہر جائے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے۔ حَشفہ یعنی ذکر کے سر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا دونوں پر غُسل واجب کر تا ہے، شَہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت، اِنزال ہو یا نہ ہو بشر طیکہ دونوں مکلّف ہوں اور اگر ایک بالغ ہے تو اس بالغ پر فرض ہے اور نابالغ پر اگرچہ غُسل فرض نہیں مگر غُسل کا حکم دیا جائے گا، مثلاً مرد بالغ ہے اور لڑکی نابالغ تو مرد پر فرض ہے اور لڑکی نابالغہ کو بھی نہانے کا حکم ہے اور لڑکا نابالغ ہے اور عورت بالغہ ہے تو عورت پر فرض ہے اور لڑکے کو بھی حکم دیا جائے گا

اور پردہ بکارت زائل نہ ہوا تو غسل واجب نہ ہونے کے متعلق بہار شریعت میں ہی ہے: عورت کی ران میں جِماع کیا اور انزال کے بعد مَنی فرج میں گئی یا کو آری سے جِماع کیا اور اِنزال بھی ہو گیا مگر بَکارت زائل نہ ہوئی تو عورت پر غُسل واجب نہیں ہاں اگر عورت کے حمل رہ جائے تو اب غُسل واجب ہونے کا حکم دیا جائے گا اور وقتِ مُجامعت سے جب تک غُسل نہیں کیا ہے تمام نمازوں کا اعادہ کرے۔ (بہار شریعت حصہ دوم صفحہ 326)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 جمادی الاخری 1443 ھ/13 جنوری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267


اذان

اذان سے پہلے اسپیکر میں نعت پڑھنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص مسجد میں آ کے مغرب کی اذان سے پہلے چار سے پانچ منٹ کے لیے نعت شریف پڑھتا ہے یا درود تاج پڑھتا ہے مسجد کے پڑوس میں رہنے والے لوگوں کو اس بات پر اعتراض ہے کہ ہم ڈسٹرب ہوتے ہیں تو ایسے بندے کو منع کرنا ضروری ہے یا وہ پڑھے یا اس کی کیا حکمت عملی ہو گی ؟

User i.d: Umair Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ان کا یہ عمل لوگوں کے لیے ایذا کا باعث بن رہا ہے اور مغرب کا وقت ہوتے ہی جلدی سے اذان کے بعد جماعت قائم کرنے کا حکم ہے اس لیے اتنی لمبی نعت و درود نہ پڑھا جائے بالخصوص جب لوگ ایذا پا رہے ہیں۔ اس لیے کہ درود و نعت پڑھنا مستحب عمل ہے اور لوگوں کو ایذا رسانی سے بچانا واجب ہے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((من آذی مسلما فقد آذاني ومن آذاني فقد آذی اللہ)) نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مسلمان کو اذیت دی گویا اس نے مجھے اذیت دی اور جس نے مجھے اذیت دی تحقیق اس نے اللہ کو اذیت دی۔

(المعجم الأوسط"، باب السین، من اسمہ سعید، ۲/۳۸۷، (۳۶۰۷).

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 رجب المرجب 1443 ھ / 17 فروری 2023ء



اذان کے بعد مؤذن کا مسجد سے نکلنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ فجر کی اذان دینے کے بعد موذن گھر جاکر جماعت سے پانچ منٹ پہلے آتا ہے تو کیا حکم ہے؟

User i.d :Mo ilyas Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اذان کے بعد مسجد سے نکلنا جائز نہیں ہے لیکن اگر کسی کام سے جائے اور واپسی کا ارادہ ہے تو جاسکتا ہے لہذا بیان کی گئی صورت میں اذان کے بعد جانا جائز ہے۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی اجازت نہیں حدیث میں فرمایا کہ ”اذان کے بعد مسجد سے نہیں نکلتا مگر منافق“ لیکن وہ شخص کہ کسی کام کے لیے گیا اور واپسی کا ارادہ رکھتا ہے یعنی قبل قیام جماعت، یوہیں جو شخص دوسری مسجد کی جماعت کا منتظم ہو تو اسے چلا جانا چاہیے۔

(بہار شریعت حصہ سوم صفحہ 654 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1443ھ / 24 جنوری 2023ء




نماز

الحمد شریف اور سورت کے درمیان وقفہ کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر امام صاحب جماعت کے دوران الحمد شریف پڑھنے کے بعد سورت شروع کرنے میں کم از کم تین بار سبحان اللہ پڑھنے کے ٹائم کے برابر خاموش رہے تو کیا امام صاحب کے لیے سجدہ سہو کرنا ضروری ہے؟

User ID: Ali subhani

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر یہ تاخیر بھولے سے ہوئی تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا اور اگر جان بوجھ کر ہوئی تو نماز کا اعادہ لازم کیونکہ تین تسبیح کی مقدار دو فرضوں یا دو واجب یا واجب اور فرض کے درمیان وقفہ نہ کرنا واجب ہے جیسا کہ بہار شریعت میں مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمہ نماز کے واجبات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "دو فرض یا دو واجب یا واجب فرض کے درمیان تین تسبیح کی قدر وقفہ نہ ہونا (واجب ہے، لہذا اگر سہواً وقفہ ہوا تو سجدہ سہو واجب ہو گا۔)

(بہار شریعت حصہ سوم 'صفحہ 523)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 رمضان المبارک 1443ھ / 26 مارچ 2023ء



امام کے پیچھے سجدہ سہو کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ظہر کی نماز جماعت سے پڑھ رہا تھا ایک رکعت میری چھوٹ گئی تھی قعدہ اخیرہ میں میں نے تشہد کے بعد درود ابراہیمی بھی پڑھ لیا تو کیا بنا سجدہ سہو کیے میری نماز ہو جائے گی کیونکہ اس وقت میری تیسری رکعت تھی؟

User id : صدام حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام کے پیچھے اگر کوئی واجب ترک ہو تو سجدہ سہو واجب نہ ہو گا۔ اس لیے آپ پر سجدہ سہو واجب نہ ہو گا

جیسا کہ تنویر الابصار مع الدرالمختار میں ہے:"(و مقتد بسھو امامه ان سجد امامه)لوجوب المتابعة(لا بسھوہ)اصلاً"یعنی مقتدی پر اپنے امام کے سہو کی وجہ سے تو سجدہ سہو واجب ہو گا اگر امام سجدہ سہو کرے کہ امام کی متابعت واجب ہے، لیکن مقتدی پر اپنے سہو کی وجہ سے اصلاً سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، جلد02، صفحہ 658، مطبوعہ کوئٹہ)

اور بہار شریعت میں ہے :اگر مقتدی سے بحالتِ اقتدا سہو واقع ہوا تو سجدۂ سہو واجب نہیں ۔

(بہار شریعت 'حصہ چہارم' صفحہ 720 'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاخری 1443 ھ/05 جنوری 2023ء



آیات سجدہ کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام اگر آیت سجدہ تلاوت کرے تو سجدہ کریگا؟ اور کیا حضور نے آیت سجدہ پڑھی؟

User ID: Rehan shaikh

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جی امام اور مقتدی دونوں سجدہ تلاوت کرینگے اور آقا کریم ﷺ نے بھی سجدہ کیا جیسا کہ قرآن پاک میں ہے:وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ترجمہ کنزالایمان :اور جب قرآن پڑھا جائے سجدہ نہیں کرتے۔

(سورہ انشقاق آیت نمبر21)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے {وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ: اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔} شانِ نزول: جب ”سورۂ اِقْرَاْ“ میں آیت ”وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ“ () نازل ہوئی تو رسولِ کریم ﷺ نے یہ آیت پڑھ کر سجدہ کیا، مومنین نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا البتہ کفارِ قریش نے سجدہ نہ کیا تو اُن کے اس فعل کی برائی میں یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ جب کفار کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ تلاوت نہیں کرتے۔ (تفسیر احمدی، سورۃ الانشقت، تحت الآیۃ: ۲۱، ص۷۳۸)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء



جہیز کا مطالبہ کرنے والے امام کے پیچھے نماز

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ کیا جہیز کا مطالبہ کرنے والے امام کے پیچھے نماز ہو جائے گی؟

User id : Muhammad shamshad raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر اس کا جہیز کا تقاضہ کرنا معروف ہو تو فاسق معلن ہو گا اور ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہ ہو گی کہ جہیز طلب کرنا رشوت ہے اور رشوت لینا دینا حرام ہے اور حدیث مبارکہ میں ایسے شخص کو جہنمی قرار دیا گیا ہے اور لعنت کی گئی ہے البتہ خود ہی کوئی جہیز دے تو لینے میں حرج نہیں۔اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں فقیہ ملت علیہ رحمہ فتاوی فیض رسول میں جوابا فرماتے ہیں: جہیز کے تعلق سے حکم شرعی یہ ہے کہ لڑکا یا اس کے گھر والوں کا شادی کرنے کیلئے نقد روپیہ اور سامان جہیز مانگنا یا موٹر سائیکل اور جیپ و کار وغیرہ کا مطالبہ کرنا حرام و ناجائز ہے اس لئے کہ وہ رشوت کے حکم میں ہے۔ھندیہ میں ہے لو اخذ اھل المرأۃ شیأ عند التسلیم فللزوج ان یستردہ لانہ رشوۃ کذا فی البحر الرائق (فتاوی عالمگیری جلد 1 صفحہ 306)

یعنی عورت کے گھر والوں نے رخصتی کے وقت کچھ لیا تھا تو شوہر کو اس کے واپس لینے کا شرعا حق ہے اس لئے وہ رشوت ہے اور جب لڑکے سے لینا رشوت ہے تو لڑکی سے نکاح پر لینا بدرجۂ اولی رشوت ہے اس لئے کہ آیت کریمہ ہے "ان تبتغوا باموالکم" کے مطابق نکاح کے عوض مہر کی صورت میں شوہر پر مال دینا واجب بھی ہوتا ہے اور بیوی پر کسی حال میں نکاح کے بدلے کوئی مال واجب نہیں ہوتا ہے لہذا نکاح پر لڑکی یا اس کے گھر والوں سے کوئی مال وصول کرنا رشوت ہی ہے۔اور حدیث شریف میں آتا ہے "لعن رسول اللہ ﷺ الراشی والمرتشی" یعنی رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں پر حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے لعنت فرمائی۔

(فتاوی فیض الرسول جلد2' صفحہ580)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاخری 1443 ھ/05 جنوری 2023ء



سورہ فاتحہ کی کچھ چھوٹ جائے تو نماز کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز میں سورہ فاتحہ کی درمیان کی ایک یا زیادہ آیات چھوٹنے سے نماز میں کچھ کراہت آئے گی؟ کیا اس صورت میں سجدہ سہو کیا جائے گا؟

User ID: مرزا رضوان ازہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب ہے اور اس کا کچھ حصہ اگرچہ ایک حرف بھی چھوڑا تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا سجدہ سہو نہ کیا تو نماز واجب الاعادہ ہو گی جیسا کہ رد المحتار میں ہے:"أن الظاهر أن ما في المجتبى مبني على قول الامام بأنها بتمامها واجبة وذكر الآية تمثيلا لا تقييدا ، اذ بترك شيء منها آية أو أقل ولو حرفا ، لا يكون آتيا بكلها الذي هو الواجب، كما أن الواجب ضم ثلاث آيات، فلو قرأ دونها كان تاركا للواجب "ترجمہ: ظاہر یہی ہے کہ مجتبیٰ کا قول امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اس قول کی بنیاد پر ہے کہ سورۂ فاتحہ پوری کی پوری واجب ہے اور (مجتبیٰ میں) ایک آیت کا ذکر کرنا بطورِ مثال کے ہے نہ کہ قید کے طور پر کیونکہ سورۂ فاتحہ کی ایک آیت یا اس سے کم اگرچہ ایک حرف ہی ہو (اس) کے ترک کرنے سے وہ پوری پڑھنے والا نہیں ہو گا حالانکہ (پوری پڑھنا) واجب ہے، جیسا کہ تین آیات کا ملانا واجب ہے اگر کوئی اس سے کم پڑھے تو واجب کا ترک کرنے والا ہو گا۔

(در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، واجبات الصلاۃ، جلد2، صفحہ184، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 رمضان المبارک 1443ھ / 26 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

زوال کی تعریف و ممانعت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ زوال کی کیا تعریف ہے اور یہ زوال کا وقت کس بنیاد پر رکھا گیا ہے کیا اس کی ممانعت حدیث پاک میں ہے؟

User i.d: Zahid fazal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زوال کی تعریف بیان کرتے ہوئے صاحب بہار شریعت فرماتے ہیں نصف النہار (زوال) سے مراد نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی یعنی آفتاب ڈھلکنے تک ہے جس کو ضحوۂ کبریٰ کہتے ہیں۔

(بہار شریعت حصہ سوم صفحہ458)

اور اس وقت کی ممانعت حدیث پاک میں ہے۔ صحیحین میں عبداللہ صنابحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی! حضور ﷺ فرماتے ہیں: "آفتاب شیطان کے سینگ کے ساتھ طلوع کرتا ہے جب بلند ہو جاتا ہے، تو جدا ہو جاتا ہے پھر جب سر کی سیدھ پر آتا ہے تو شیطان اس سے قریب ہو جاتا ہے جب ڈھل جاتا ہے تو ہٹ جاتا ہے پھر جب غروب ہونا چاہتا ہے شیطان اس سے قریب ہو جاتا ہے، جب ڈوب جاتا ہے جُدا ہو جاتا ہے تو ان تین وقتوں میں نماز نہ پڑھو۔"

(بہار شریعت' حصہ سوم' صفحہ' 451 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 جمادی الاخریٰ 1443 ھ/13 جنوری 2023ء



ظہر کی سنتیں فرض سے پہلے ادا نہ کی تو۔۔؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی وجہ سے ظہر کی چار سنت فرض سے پہلے ادا نہیں کی ہے اگر فرض کے بعد پڑھتے ہیں تو ادا پڑھیں گے یا قضا ؟

User i.d: Fazil Bhai

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر ظہر کی پہلی چار سنتیں رہ جائیں تو ان کو فرض ادا کرنے کے بعد دو رکعت سنت کے بعد ادا کرینگے اور یہ ادا ہی کہلائیں گی کہ وقت میں ادا ہوئیں اگرچہ بعد میں پڑھی گئیں۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمہ فرماتے ہیں کہ ظہر کی پہلی چار سنّتیں جو فرض سے پہلے نہ پڑھی ہوں تو بعدِ فرض بلکہ مذہبِ اَرجح (یعنی پسندیدہ ترین مذہب) پر بعد (دو رکعت) سنّتِ بَعدِیہ کے پڑھیں بشرطیکہ ہُنُوز (یعنی ابھی) وقتِ ظُہر باقی ہو۔ (فتاوٰی رضویہ، ج۸، ص ۱۴۸ مُلَخَّصاً)

اور در مختار میں ہے کہ "(بخلاف سنة الظهر) وكذا الجمعة (فإنه) إن خاف فوت ركعة (يتركها) ويقتدي (ثم يأتي بها) على أنها سنة (في وقته) اگر فرضوں کی جماعت کھڑی ہو جائے اور رکعت فوت ہونے کا خوف ہو تو ظہر اور جمعہ کی سنّتیں ترک کر کے جماعت میں شامل ہو گا اور ان کو بعد میں ادا کرے گا کہ یہ وقت میں ہی سنّتیں شمار ہو نگی۔

(الدر المختار وحاشیۃ ابن عابدین (رد المحتار) (2/ 59)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 رجب المرجب 1443 ھ / 17 فروری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

نماز جنازہ کا زیادہ حقدار کون؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز جنازہ پڑھانے کا کس کو زیادہ حق ہے؟

User ID: Allama Ahmad Faiz

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بہار شریعت میں ہے کہ نماز جنازہ میں امامت کا حق بادشاہ اسلام کو ہے، پھر قاضی، پھر امام جمعہ، پھر امام محلہ، پھر ولی کو، امام محلہ کا ولی پر تقدم بطور استحباب ہے اور یہ بھی اُس وقت کے ولی سے افضل ہو ورنہ ولی بہتر ہے۔ ولی سے مراد میّت کے عصبہ ہیں اور نماز پڑھانے میں اولیا کی وہی ترتیب ہے جو نکاح میں ہے۔ صرف فرق اتنا ہے کہ نماز جنازہ میں میّت کے باپ کو بیٹے پر تقدم ہے اور نکاح میں بیٹے کو باپ پر، البتہ اگر باپ عالم نہیں اور بیٹا عالم ہے تو نماز جنازہ میں بھی بیٹا مقدم ہے اگر عصبہ نہ ہوں تو ذوی الارحام غیروں پر مقدم ہیں۔ میّت کا ولی اقرب (سب سے زیادہ نزدیک کا رشتہ دار) غائب ہے اور ولی ابعد (دُور کا رشتہ والا) حاضر ہے تو یہی ابعد نماز پڑھائے، غائب ہونے سے مراد یہ ہے کہ اتنی دُور ہے کہ اُس کے آنے کے انتظار میں حرج ہو۔

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 841 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 شعبان المعظم 1443 ھ/ 24 فروری 2023ء



فجر کی سنتوں کی قضاء

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ صبح لیٹ آنکھ کھلے اور سورج نکل آیا ہو تو فجر کی چاروں رکعات پڑھیں گے یا صرف فرض؟

User ID: Sheikh sahib

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زوال سے قبل نماز پڑھی تو ساتھ سنتیں پڑھنا مستحب ہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے کہ فجر کی نماز قضا ہو گئی اور زوال سے پہلے پڑھ لی تو سنتیں بھی پڑھے ورنہ نہیں علاوہ فجر کے اور سنتیں قضا ہو گئیں تو ان کی قضا نہیں۔

(بہار شریعت' حصہ چہارم 'صفحہ 669' ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 شعبان المعظم 1443ھ / 06 مارچ 2023ء



کاروبار کی وجہ سے باجماعت نماز نہ پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید پانچ وقت کی نماز کا پابند ہے لیکن محض دکان داری کی وجہ سے نماز باجماعت ادا نہیں کر سکتا۔ نماز باجماعت ترک کرنے کی وجہ سے گناہ گار تو نہیں ہو گا ؟

User ID: Muhammad Waqas Gujjar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دکان داری کی وجہ سے نماز با جماعت چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ کہ باجماعت نماز پڑھنا واجب اور تارک (جماعت چھوڑنے والا) ناجائز کا مرتکب اور گنہگار ہو گا حدیث مبارک میں ہے نبی کریم ﷺ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جس شخص نے پانچ (فرض) نمازوں کی حفاظت کی اس کے لیے نماز قیامت کے دن نور، دلیل اور نجات ہو گی اور جو اس کی حفاظت نہ کرے اس کے لیے بروزِ قیامت نہ نور ہو گا اور نہ دلیل اور نہ ہی نجات اور وہ شخص قیامت کے دن فرعون، قارون، ہامان اور اُبَیّ بن خَلَف کے ساتھ ہو گا۔ (جمع الجوامع، حرف الخاء، الخاء مع المیم، ۴/ ۲۵۹، حدیث: ۱۱۲۶۱)

اس روایت کے تحت علما اکرام فرماتے ہیں کہ تجارت کے سبب نماز چھوڑی تو اس کا حشر مکّۂ مکرّمہ کے بہُت بڑے کافِر تاجر اُبَیّ بن خَلَف کے ساتھ ہو گا۔

(الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ السابعۃ السبعون: تعمد تاخیر الصلاۃ ...الخ، ۱/ ۲۸۸)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 شعبان المعظم 1443ھ / 06 مارچ 2023ء



مجہول قراءت والے امام کے پیچھے نماز

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر امام مجہول قراءت پڑھتا ہو تو یہ لحن جلی ہو گا یا خفی اور ایسی نماز کا کیا حکم ہے؟

User id : Bilal Malik

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مجہول قراءت والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں **مجہول قراءت** سے مراد یہ ہے کہ حرکات یا الفاظ کو اس طرح پڑھنا کہ اس کی ہیئت بدل جائے جیسے **زبر** کو اتنا لمبا کرنا کہ **الف** بن جائے اس لیے کہ یہ لحن جلی ہو گا کہ حروف و حرکات کی ادائیگی اور قواعد تجوید کی رعایت نہیں کی جاتی۔ فاضل بریلی امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ایسے ہی ایک سوال کے بارے میں فرماتے ہیں سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں جو شخص قواعدِ تجوید سے ناواقف ہو اُس کو امام کیا جائے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔ الجواب: اگر ایسی غلطیاں کرتا ہے کہ معنی میں فساد آتا ہے مثلاً حرف کی تبدیل جیسے ع ط ص ح ظ کی جگہ ء ت س ہ ز پڑھنا کہ لفظ مہمل رہ جائے یا معنی میں تغیر فاحش راہ پائے یا کھڑا پڑا کی بد تمیزی کہ حرکات بڑھ کر حروف مدہ ہو جائیں اور وہی قباحتیں لازم آئیں، جس طرح بعض جہال نستعین کو نستاعین پڑھتے ہیں کہ بے معنی یا لا اِلی اللہ تحشرون بلام تاکید کو لالی اللہ تحشرون بلائے نافیہ کہ تغیر معنی ہے تو ہمارے ائمہ متقدمین کے مذہب صحیح و معتمد محققین پر مطلقاً خود اس کی نماز باطل ہے۔

(فتاوی رضویہ 'جلد6' صفحہ 489 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاخریٰ 1443 ھ/05 جنوری 2023ء



مسجد رجسٹر کروانے سے پہلے نماز کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مسجد رجسٹر کروانے سے پہلے نماز نہ ہو گی ؟

User ID: MD Rizwan Ansari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز بہر صورت ہو جائے گی رجسٹریشن کروانا اس کو دنیا کے اعتبار سے مسجد قرار دینا ہے لیکن واقف کے وقف کرتے ہی وہ زمین شرعا مسجد بن جائے گی اور نماز وغیرہ دیگر فرائض انجام دیے جاسکتے ہیں۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ میں بحوالہ عالمگیری ہے: رجل له ساحة لابناء فيها امرقوما ان يصلوافيها بجماعة ابدا او امرهم بالصلوۃ مطلقًا ونوى الابد صارت الساحة مسجدا كذافى الذخيرة وهكذا فى فتاوىٰ قاضى خان۔ (ملخصًا) کسی شخص کی خالی زمین ہے جس میں عمارت نہیں اس نے لوگوں کو کہا کہ اس میں ہمیشہ نماز باجماعت پڑھا کرو، یایوں کہا کہ اس میں نماز پڑھو، اور نیت ہمیشگی کی کی تھی تو دونوں صورتوں میں وہ خالی زمین مسجد ہو گئی جیسا کہ ذخیرہ اور فتاوی قاضی خان میں ہے۔

(فتاوی ہندیہ کتاب الوقف الباب الحادی عشر فی المسجد نورانی کتب خانہ پشاور ۲ / ۴۵۵)

(فتاوی رضویہ 'جلد16' صفحہ '256' ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

24 شعبان المعظم 1443ھ / 17 مارچ 2023ء



نماز جنازہ کی تکبیروں میں ہاتھ اٹھانے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی امام نماز جنازہ میں چاروں تکبیروں میں بھول کر ہاتھ اٹھاکر تکبیریں کہہ لے تو نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

User ID: Hafiz Imran Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز جنازہ ادا ہو جائے گی لیکن تکبیر تحریمہ کے علاوہ دیگر تکبیرات میں رفع یدین کرنا خلاف سنت ہے ۔حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ « ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ السَّكَنِ ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ ثُمَّ لَا يَعُودُ » .

رسول اللہ ﷺ جنازہ میں اپنے دونوں ہاتھ پہلی تکبیر میں اٹھاتے تھے پھر ایسا نہیں کرتے تھے ۔

سنن الدارقطني (2/ 438)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1443ھ / 11 مارچ 2023ء



نماز فجر کیلئے نہ اٹھنے والے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ صبح نماز کے لیے نہ اٹھنے والے کے لیے کیا حکم ہے؟

User i.d: Allama Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز فجر فرض اور جماعت کے ساتھ پڑھنا بلاعذر شرعی واجب ہے۔ بلا شرعی مجبوری کے جلد نہ اٹھنے والا سخت گنہگار ہو گا اور قرآن وسنت میں نماز ترک کرنے کی سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں جیسا کہ رب تعالیٰ پارہ 29، سورۃ المدثر میں ارشاد فرماتا ہے: مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ(۴۲) قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ(۴۳) وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ(۴۴) ترجمہ کنزالایمان: تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے۔

(المدثر:42 تا44)

اور سورہ ماعون میں فرمایا فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ(4) الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ(5) اور ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔

(پارہ 30 سورہ ماعون آیت نمبر 4 تا 5)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1443 ھ / 13 فروری 2023ء



42

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن



سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی امام صاحب کی التحیات میں تین بار سے زیادہ داڑھی میں کھجلی کرنے کی عادت ہو تو کیا جماعت ہو جائے گی؟

User i.d:Azher Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر امام صاحب دوران قعدہ یعنی التحیات پڑھتے ہوئے اس طرح کھجائیں کہ کھجا کر ہاتھ ہٹا لیا پھر کھجایا پھر ہاتھ ہٹالیا یا اگرچہ ایک ہی مرتبہ ہاتھ اٹھایا اور تین متفرق مقامات پر کھجلی کی تو امام صاحب کی نماز فاسد ہو جائیگی اور ساتھ ہی مقتدیوں کی نماز بھی فاسد ہو جائیگی ۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمہ سے فتاوی رضویہ میں سوال ہوا کہ نماز میں بار بار خارش ہو رہی ہو تو کیا کرے ؟ آپ رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے جواباً ارشاد فرمایا : ”ضبط کرے ، اور نہ ہو سکے یا اس کے سبب نماز میں دل پریشان ہو تو کھجالے مگر ایک رکن مثلاً قیام یا قعود یا رکوع یا سجود میں تین بار نہ کھجاوے دو بار تک اجازت ہے۔“

(فتاوٰی رضویہ، جلد7، صفحہ384، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: "ایک رکن میں تین بار کھجانے سے نماز جاتی رہتی ہے، یعنی یوں کہ کھجا کر ہاتھ ہٹا لیا پھر کھجایا پھر ہاتھ ہٹالیا وعلیٰ ہذا القیاس اور اگر ایک بار ہاتھ رکھ کر چند مرتبہ حرکت دی تو ایک ہی مرتبہ کھجانا کہا جائے گا۔

(بہار شریعت'ج1 'ح3 ' ص618' ایپ دعوت اسلامی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 رجب المرجب 1443 ھ / 17 فروری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267



سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز کی حالت میں حساب کتاب کرتے رہتے ہیں اور بھی بہت سے خیالات آتے ہیں نماز میں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

User ID: Allama Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ان خیالات کے سبب نماز پر کوئی اثر نہ پڑے گا کہ یہ وسوسے معاف ہیں البتہ قصدا خیالات لانے سے بچنا چاہیے اور نماز میں وسوسوں سے بچنے کا طریقہ مفتی احمد یار خان علیہ رحمہ مراۃ المناجیح میں فرماتے ہیں : نَماز شُروع کرتے وقت تکبیرِ تحریمہ سے قبل تجربہ ہے کہ جو تحریمہ (یعنی نماز شروع کرنے) سے پہلے اِس طرح (یعنی اُلٹی طرف تین بار) تُھتکار کر لاحول شریف (یعنی لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم) پڑھ لے پھر تحریمہ کرے (یعنی نَماز شروع کرے)، دورانِ نَماز میں نگاہ کی حفاظت کرے (وہ یوں) کہ قِیام میں سَجدہ گاہ (یعنی سجدے کی جگہ) رُکوع میں پُشتِ قَدَم (یعنی پاؤں کے پنجے کی اوپری سطح) سجدے میں ناک کے بانسے (یعنی ناک کی ہڈّی پر) جلسہ (یعنی دوسجدوں کے درمیان بیٹھنے میں) اور قعدہ (یعنی اَلتَّحِیّات وغیرہ پڑھنے) میں گود میں (نظر) رکھے تو اِنْ شَآءَاللہ نَماز میں حضورِ قلب (یعنی خُشوع و خُضوع) نصیب ہو گا۔

(مِراٰۃ المناجیح ج۱ ص۸۹)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 شعبان المعظم 1443 ھ / 24 فروری 2023ء





الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز میں سجدے دو اور رکوع ایک کیوں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ رکوع ایک ہے اور سجدے دو یہ کیوں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرما دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمہ دو سجدے ہونے کی وجہ ارشاد فرماتے ہیں " ان للہ تعالی لما اخذ المیثاق من ذریۃ ادم علیہ الصلاۃ والسلام حیث قال عزوجل واذ اخذ ربک من بنی ادم من ظھورھم ذریتھم الایۃ امرھم بالسجود تصدیقا لما قال فسجد المسلمون کلھم وبقی الکف ار فلما رفع المسلمون رؤسھم ورأو الکف ار لم یسجدوا فسجدوا ثانیا شکرا لما وفقھم للہ تعالی علی السجود الاول فصار المفروض سجدتین لھذا والرکوع مرۃ۔ یعنی للہ تعالی نے جب اولاد آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے عہد لیا جس کا ذکر اللہ نے اس آیت میں کیا ہے: اور اے محبوب! یاد کرو جب تمہارے رب نے اولاد آدم کی پشت سے ان کی نسل نکالی اور انہیں خود ان پر گواہ کیا، کیا میں تمہارا رب نہیں؟ سب بولے کیوں نہیں ہم گواہ ہوئے الآیہ۔ تو انھیں بطور تصدیق سجدے کا حکم دیا تو تمام مسلمان سجدہ ریز ہوگئے لیکن کافر کھڑے رہ گئے جب مسلمانوں نے سجدے سے سر اٹھایا اور دیکھا کہ کفار نے سجدہ نہیں کیا تو وہ دوبارہ اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہوگئے کہ اللہ تعالی نے انھیں سجدہ اول کی توفیق دی، لہذا نماز میں دو ۲ سجدے فرض ولازم ہوگئے اور رکوع ایک ہی رہا۔

(فتاوی رضویہ مترجم 'جلد:6'صفحہ:173 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1443 ھ / 24 جنوری 2023ء







وتر تراویح سے پہلے پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بغیر کسی وجہ کہ وتر پڑھ کر تراویح پڑھ سکتے ہیں کوئی فضیلت کم تو نہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

افضل یہی ہے کہ وتر تراویح کے بعد پڑھے جائیں لیکن پہلے بھی پڑھ لیا تو جائز عمل ہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے۔ اس (تراویح) کا وقت فرض عشا کے بعد سے طلوع فجر تک ہے وتر سے پہلے بھی ہو سکتی ہے اور بعد بھی تو اگر کچھ رکعتیں اس کی باقی رہ گئیں کہ امام وتر کو کھڑا ہو گیا تو امام کے ساتھ وتر پڑھ لے پھر باقی ادا کر لے جب کہ فرض جماعت سے پڑھے ہوں اور یہ افضل ہے اور اگر تراویح پوری کر کے وتر تنہا پڑھے تو بھی جائز ہے اور اگر بعد میں معلوم ہوا کہ نماز عشا بغیر طہارت پڑھی تھی اور تراویح و وتر طہارت کے ساتھ تو عشا و تراویح پھر پڑھے وتر ہو گئے۔

(در مختار، رد المحتار، عالمگیری) (بہار شریعت ح4 ص694)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 رمضان المبارک 1443ھ / 25 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

وتر تنہا پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام وتر کی جماعت کروا رہا ہو اور اس وقت علیحدہ سے اپنے وتر پڑھ سکتے ہیں کہ نہیں ؟

User ID:
Mian Muhammad Husnain Qadri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر عشا باجماعت نہیں پڑھی تو وتر تنہا پڑھ سکتا ہے ورنہ باجماعت پڑھے گا جیسا کہ بہار شریعت میں ہے اگر عشا جماعت سے پڑھی اور تراویح تنہا تو وتر کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے اور اگر عشا تنہا پڑھ لی اگرچہ تراویح باجماعت پڑھی تو وتر تنہا پڑھے۔

(در مختار، رد المحتار)(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 698)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 رمضان المبارک 1443ھ / 25 مارچ 2023ء




روزه

دن میں سفر کی نیت ہو تو روزہ چھوڑنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ سحری کے وقت گھر میں ہیں صبح 7 بجے سفر کرنا ہو 100 کلومیٹر تک کیا روزہ چھوڑ سکتے ہیں؟

User ID: Allama Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بیان کردہ صورت میں روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں کہ شرعا روزہ اس وقت چھوڑا جاسکتا ہے کہ جب سحری کا وقت ختم ہونے سے پہلے سفر کیا جائے۔ جیسا کہ بہار شریعت میں اسکی تفصیل کچھ یوں بیان ہوئی ہے "دن میں سفر کیا تو اُس دن کا روزہ افطار کرنے کے لیے آج کا سفر عذر نہیں۔ البتہ اگر توڑے گا تو کفارہ لازم نہ آئے گا مگر گنہگار ہوگا اور اگر سفر کرنے سے پہلے توڑ دیا پھر سفر کیا تو کفارہ بھی لازم اور اگر دن میں سفر کیا اور مکان پر کوئی چیز بھول گیا تھا اُسے لینے واپس آیا اور مکان پر آکر روزہ توڑ ڈالا تو کفارہ واجب ہے۔

(بہار شریعت 'حصہ پنجم' صفحہ 1009)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 رمضان المبارک 1443ھ / 25 مارچ 2023ء



رمضان میں بیوی سے ہمبستری کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ رمضان کے مہینے بیوی سے ہمبستری کرنا کیسا؟

User ID: Sonu Sonu

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حالت روزہ میں بیوی سے ہمبستری کرنا جائز نہیں اور یاد ہوتے ہوئے کی تو روزہ ٹوٹ جائیگا اور کفارہ بھی لازم آئے گا اور روزہ افطار کرنے کے بعد بیوی مرد کے لیے عام دنوں کی طرح حلال ہے وہ رات کو اپنی بیوی سے ہمبستری کر سکتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہوا: احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الي نسا کم هن لباس لکم وانتم لباس لهن روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا تمہارے لئے حلال ہوا وہ تمہاری لباس ہیں اور تم ان کے لباس۔

(سورہ بقرہ آیت نمبر 187)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 رمضان المبارک 1443ھ / 26 مارچ 2023ء



روزے کی حالت میں غسل کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ روزے کی حالت میں غسل فرض ہو جائے تو غسل کیسے کرینگے؟

Group Participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غسل کرنے میں کلی کرنے میں غرغرہ کرنا اور ناک میں پانی نرم ہڈی تک پہنچانا سنت ہے البتہ روزہ کی حالت میں ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ اور کلی کرنے میں پانی حلق تک نہیں لے جائیں گے کہ روزہ ٹوٹنے کا شدید اندیشہ ہوتا ہے اور تمام بدن پر اچھی طرح پانی بہائیں گے جیسا کہ مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے: " (و)یسن (المبالغة فی المضمضة)وهو ایصال الماء لراس الحلق(و) المبالغة فی(الاستنشاق)وهی ایصاله الی فوق المارن (لغیر الصائم)والصائم لا یبالغ فیهما خشیة افساد الصوم۔لقوله علیه الصلاة والسلام "بالغ فی المضمضة والاستنشاق الا ان تکون صائما "یعنی کلی کرنے میں مبالغہ یعنی حلق کی جڑ تک پانی پہنچانا اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ یعنی ناک کے نرم گوشے سے اوپر تک پانی پہنچانا اس شخص کے لئے سنت ہے جو روزے سے نہ ہو جبکہ روزہ دار، ان دونوں چیزوں میں روزہ ٹوٹنے کے خطرے کے پیشِ نظر مبالغہ نہیں کرے گا۔ اس لئے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو مگر یہ کہ روزے سے ہو (تو مبالغہ نہ کرو)۔ **(مراقی الفلاح معہ حاشیۃ الطحطاوی، صفحہ 70، مطبوعہ بیروت)**

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 رمضان المبارک 1443ھ / 25 مارچ 2023ء



روزے کیلئے غسل ضروری ہے یا نہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کہا جاتا ہے کہ روزے کیلئے غسل ضروری نہیں ہے نماز کیلئے ضروری ہے وضاحت فرما دیں؟

User ID: Hafiz Usman Naqshbndi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزہ کی نیت بے غسل کے ہی کر لی تو روزہ ہو جائے گا البتہ غسل میں اتنی تاخیر کرنا کہ نماز قضاء ہو جائے گناہ وحرام ہے جیسا کہ قانون شریعت میں ہے "جنابت کی حالت میں صبح کی بلکہ اگر سارا دن بے غسل رہا تو روزہ تو صحیح ہو جائے گا مگر اتنی دیر تک قصداً غسل نہ کرنا کہ نماز قضا ہو جائے گناہ وحرام ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جنب جس گھر میں ہوتا ہے اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

(قانون شریعت جلد اول صفحہ نمبر 206)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء





51

کسی وجہ سے منی کے قطرے نکلے توروزے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ روزے کی حالت میں فحش تصاویر یا ویڈیو دیکھنے سے منی کے چند قطرے نکلے تو روزہ باقی رہا یا نہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

منی خود بخود نکلی ہے تو روزہ نہ ٹوٹے گا البتہ روزے کی حالت میں فلمیں ڈرامے یا فحش تصاویر دیکھنا ناجائز و حرام اور سخت گناہ ہے اس سے روزہ کی نورانیت چلی جاتی ہے اور روزہ کا مقصد فوت ہو جاتا ہے جو کہ متقی یعنی پرہیز گار بنانا تھا۔ جیسا کہ اللہ کریم قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (ترجمۂ کنز الایمان: ”اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔“

(پ2، البقرۃ:183)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 رمضان المبارک 1443ھ / 26 مارچ 2023ء



52

وزن کم کرنے کی نیت سے روزہ رکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی کہے کہ میں نے روزے وزن کم کرنے کے لیے رکھنے ہیں تو کیا حکم ہو گا؟

User ID: احمد کشمیری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

انما الاعمال بالنیات کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اگر صرف اس نیت سے روزہ رکھا تو ثواب نہ ہو گا ہاں البتہ اچھی نیتوں کے ساتھ یہ بھی نیت ہو تو روزہ درست ہو گا اور یقینا روزہ کی برکت سے وزن کم اور دیگر جسمانی و روحانی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں کہ حدیث مبارکہ میں فرمایا **صوموا تصحوا** روزہ رکھو صحت مند ہو جاؤ گے

(معجم اوسط، 6 / 146، حدیث: 8312)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء



تراویح چار چار رکعت کر کے پڑھنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ تراویح چار چار رکعت کر کے پڑھنا کیسا ہے ؟

User ID: Talib jan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تراویح دو دو رکعت کر کے پڑھنا بہتر ہے البتہ چار رکعت ایک سلام کے ساتھ پڑھیں اور ہر دو رکعت پر قعدہ کیا تو چاروں ہی شمار ہونگی جیسا کہ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہ رحمہ **فتاوی رضویہ** میں اس طرح کے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ تراویح خود ہی دو رکعت بہتر ہے لانہ ھوالمتوارث (کیونکہ طریقہ متوارثہ یہی ہے) **تنویر** میں ہے: عشرون رکعۃ بعشر تسلیمات (بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ پڑھائی جائیں) **سراجیہ** میں ہے: کل ترویحۃ اربع رکعات بتسلیمتین۔ ہر ترویحہ چار رکعتوں کا دو سلاموں کے ساتھ پڑھا جائے۔ یہاں تک کہ اگر چار یا زائد ایک نیت سے پڑھے گا تو بعض ائمہ کے نزدیک دو ہی رکعت کے قائم مقام ہونگی اگرچہ صحیح یہ ہے کہ جتنی پڑھیں شمار ہوں گی جبکہ ہر دو رکعت پر قعدہ کرتا رہا ہو۔ **عالمگیری** میں ہے :ان قعد فی الثانیۃ قدر التشھد اختلفوا فیہ فعلی قول العامۃ یجوز عن تسلیمتین وھو الصحیح ھکذا فی فتاوی قاضی خاں۔ اگر دوسری رکعت میں تشہد کی مقدار نمازی بیٹھ گیا تو اس میں اختلاف ہے اکثر علماء کی رائے یہ ہے کہ یہ دو سلاموں کے قائم مقام ہے اور یہی صحیح ہے فتاوی قاضی خاں میں اسی طرح ہے۔

(فتاوی رضویہ 'جلد 7'صفحہ 444 'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 رمضان المبارک 1443ھ / 25 مارچ 2023ء



54

تراویح کی امامت کے لئے عمر

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کتنے سال کی عمر میں لڑکا بالغ مردوں کو تراویح پڑھا سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بالغین کی امامت کے لیے بالغ ہونا ضروری ہے اور علامات بلوغت ظاہر نہ ہوئی ہوں تو 15 سال کی عمر میں تراویح پڑھا سکتا ہے کہ نابالغ کے پیچھے بالغ مردوں کی تراویح جائز نہ ہو گی۔ البتہ نابالغ نابالغوں کی امامت کر سکتا ہے جیسا کہ سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے نابالغ کی امامت کے متعلق سوال ہوا تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: "(نابالغ) نابالغوں کی امامت تراویح تو درکنار، فرائض میں بھی کر سکتا ہے مگر بالغوں کی امامت مذہب اصح میں مطلقاً نہیں کر سکتا حتی کہ تراویح و نافلہ میں بھی۔ ملخصا"

(فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ 477،478، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

تراویح کے لئے تنخواہ مقرر کرنے کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ ہم نے امام صاحب سے تراویح پڑھانے کیلیے تنخواہ طے کی ہے ہم نے قاری صاحب سے کہا ہے آپ نماز عشاء کے فرضوں کے بعد ایک گھنٹہ ہمیں دیں گے ہم آپکو 15000 ہزارروپے دینگے اسوقت میں ہم جو کام آپکی شان کے مطابق ہو گا وہ کروائیں گے کیا یہ طریقہ درست ہے اگر نہیں تو درست طریقہ ارشاد فرمادیں ؟

User ID: Muhammad shkeel

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تراویح کے عوض پیسے لینا ناجائز ہے ہاں اگر خاص تراویح کا اجارہ نہ ہو بلکہ وقت کا اجارہ ہو اور اس میں تراویح کا کہا جائے تو یہ اجارہ درست ہے۔ سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ فتاوی رضویہ میں اس کے جواز کی صورت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پڑھنے والوں کو گھنٹے دو گھنٹے کے لئے نوکر رکھ لیں اور تنخواہ اُتنی دیر کی ہر شخص کی مُعَیَّن (مقرر) کر دیں۔ مَثَلًا پڑھوانے والا کہے: "میں نے تجھے آج فلاں وَقت سے فلاں وَقت کیلئے اِس اُجرت پر نوکر رکھا (کہ) جو کام چاہوں گا لوں گا۔" وہ کہے: "میں نے قبول کیا۔" اب وہ اُتنی دیر کے واسطے اَجیر (یعنی ملازِم) ہو گیا جو کام چاہے لے سکتا ہے اس کے بعد اُس سے کہے فلاں مَیِّت کے لئے اِتنا قرآنِ عظیم یا اِس قدر کلِمۂ طیبہ یا دُرُود پاک پڑھ دو تو یہ صورت جواز (یعنی جائز ہونے) کی ہے۔"

(فتاوٰی رضویہ ج۲۳ ص۵۳۷)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء




حج

حج فرض ہونے کے باوجود عمرہ کیلئے جانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی شخص پر حج فرض ہو چکا ہے اور عمرہ کرنے کے لیئے جارہا ہے اس پر شرعی کیا حکم نافذ ہو گا اور جس شخص پر حج فرض ہو اور وہ حج نہ کرے اس کے لیئے بھی رہنمائی فرمادیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عمرہ کرنا جائز ہی ہو گا البتہ جیسے ہی حج کے ایام آئیں گے اس پر فرض حج کرنا لازم ہو گا اگر حج کی تمام شرائط پائی جا رہی ہیں۔ اور فرض حج کی استطاعت ہونے کے باوجود حج نہ کرے تو حدیث پاک میں ایسے شخص کے لیے وعید وارد ہوئی ہے فرمایا کہ عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلَى بَيْتِ اللهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا، حضرت علی المرتضی، شیر خدا رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو بندہ زاد اور راحلہ (یعنی سواری اور سفر خرچ) کا مالک ہو جس کے ذریعے وہ مکہ مکرمہ تک پہنچ سکے اس کے باوجود اگر وہ حج نہ کرے تو چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

(ترمذی، کتاب الحج، صفحہ: 223، حدیث: 812۔)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 رجب المرجب 1443 ھ / 17 فروری 2023ء



زندوں کی طرف سے عمرہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ زندہ ماں باپ پاکستان میں موجود ہیں بیٹا سعودی عرب میں مقیم ہے انکے نام کا عمرہ کر سکتا ہے یا نہیں؟

User id: Sonu Gulfam

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جیسے میت کی طرف سے عمرہ کرسکتے ہیں ایسے ہی زندہ کی طرف سے بھی عمرہ کرنے میں حرج نہیں کہ یہ ایصال ثواب ہے اور زندہ کو ایصال ثواب کرنا بھی جائز ہے۔جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے ۔أَنَّ الْإِنْسَانَ لَهُ أَنْ يَجْعَلَ ثَوَابَ عَمَلِهِ لِغَيْرِهِ صَلَاةً كَانَ أَوْ صَوْمًا أَوْ صَدَقَةً أَوْ غَيْرَهَا كَالْحَجِّ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالْأَذْكَارِ وَزِيَارَةِ قُبُورِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَالشُّهَدَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَتَكْفِينِ الْمَوْتَى وَجَمِيعِ أَنْوَاعِ الْبِرِّ. كَذَا فِي غَايَةِ السُّرُوجِيِّ شَرْحِ الْهِدَايَةِ یعنی اپنے عمل نماز روزہ زکوۃ حج قراءت قرآن واذکار کا ثواب اور انبیاء ومرسلین علیہم الصلوۃ والسلام شہدائے اسلام اولیائے کرام وبزرگان دین کی قبروں کی زیارت کا ثواب اور مردوں کی تجہیز وتکفین وغیرہ ہر قسم کی نیکیوں کا ثواب دوسرے کو بخشنا جائز ہے ۔ (فتاوی عالمگیری جلد اول 'صفحہ ۲۴۰)

بحر الرائق میں ہے : من صام أو صلى أو تصدق وجعل ثوابه لغيره من الأموات والأحياء جاز. ويصل ثوابها إليهم عند أهل السنة والجماعة كذا في البدائع، جس نے روزہ رکھا نماز پڑھی یا صدقہ دیا اور اس کا ثواب زندوں اور مُردوں کو ایصال کیا تو یہ جائز ہے ۔اہلسنت کے نزدیک یہ ثواب ان کو پہنچتا ہے ۔(بحر الرائق' جلد 'سوم صفحہ ۵۹)سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں للہ عزوجل کے کرم عمیم وفضل عظیم سے امید ہے کہ سب کو پورا پورا ثواب ملے گا،اگرچہ ایک آیت یا درود یا تہلیل کا ثواب آدم علیہ السلام سے قیامت تک کے تمام مومنین ومومنات احیاواموات کے لیے ہدیہ کرے، (فتاوی رضویہ 'جلد 9'صفحہ '616'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20جمادی الاخری 1443 ھ /13 جنوری 2023ء



الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O FIQH ACADEMY



قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

58

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ادھار ہو تو پہلے عمرہ کریں یا ادھار دیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ادھار دینا ہو تو پہلے عمرہ ادا کریں یا ادھار ادا کریں؟

User ID: تلاش گمشدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ادھار پیسے دینے ہوں تو عمرہ کرنا جائز ہے۔ البتہ اگر قرض دار تقاضہ کر رہا ہے تو اس کو بلاوجہ نہ دینا یہ جائز نہیں گناہ ہے: جیسا کہ صحیح مسلم میں ہے "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ»، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنی کا ٹال مٹول ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کا قرض غنی پر حوالہ کیا جائے تو حوالہ قبول کرلے۔

(صحیح مسلم ج3 بَابُ تَحْرِيمِ مَطْلِ الْغَنِيِّ، وَصِحَّةِ الْحَوَالَةِ، حدیث:1564 ص1197 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی)

مفسر شہیر مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ اللہ الغنی مرآۃ المناجیح میں اس حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی جس مقروض کے پاس ادائے قرض کے لیے پیسہ ہو پھر ٹالے تو وہ ظالم ہے اسے قرض خواہ ذلیل بھی کر سکتا ہے اور جیل بھی بھجوا سکتا ہے، یہ شخص مقروض گنہگار بھی ہو گا کیونکہ ظالم گنہگار ہوتا ہی ہے۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح ج4 ص322 مطبوعہ قادری پبلشرز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 شعبان المعظم 1443ھ / 06 مارچ 2023ء




زكاة

استعمال شدہ زیورات پر زکوۃ کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ جو زیورات سال میں ایک یا چند بار عورت کے استعمال میں آ جاتے ہیں زکوۃ کے حساب میں آنے کے باوجود ان پر زکوۃ نہیں بنتی کہ وہ استعمال ہو گئے اس بارے میں رہنمائی فرما دیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسا نہیں بلکہ زیورات استعمال ہوں یا نہ ہوں جب زکاۃ کی شرائط پائی جارہی ہیں تو زکاۃ فرض ہو گی جیسا کہ حدیث پاک میں ہے:"أن امرأتين اتتا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي أيديهما سوا ران من ذهب ، فقال لهما : أتؤديان زكاته فقالتا : لا ، فقال لهما رسول الله صلى الله عليه وسلم أتحبان ان يسوركما الله بسوارين من نار قالتا : لا قال : فأديا زكاته "ترجمہ: دو عورتیں حاضرِ خدمت اقدس ﷺ ہوئیں اُن کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے ارشاد فرمایا: "تم اس کی زکاۃ ادا کرتی ہو؟ عرض کی نہیں فرمایا: تو کیا تم اُسے پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمھیں آگ کے کنگن پہنائے، عرض کی نہیں، فرمایا: تو اس کی زکاۃ ادا کرو۔

(جامع الترمذي أبواب الزكاة، باب ماجاء في زكاة الحلي، الحديث: 637 ص 261 مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1443ھ / 11 مارچ 2023ء



دکان کی زکوۃ کیسے ادا کریں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں ایک دوکاندار ہوں تو میں کیسے زکاۃ ادا کروں گا جب کے میرے پاس بہت ساری ایسی چیزیں ہے جن کے ریٹ مجھے یاد نہیں رہنمائی فرما دیں؟

User i.d:Sadaqat Rao

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دکان کا سامان سال پورا ہونے پر اس کی مارکیٹ ویلیو کے اعتبار سے حساب لگائیں اور جن کا علم نہیں ان کا ظن غالب کے اعتبار سے حساب لگا کر اپنے قرض کو اس سے منفی کریں اور جو باقی پیسے بچیں اس پر زکاۃ ادا کریں۔ جیسا کہ فتاویٰ اہلِ سنت (احکامِ زکوٰۃ) میں اسطرح کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا گیا شرعاً جن اموال پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے اُن میں ملِ تجارت بھی ہے اور اس مالِ تجارت پر زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے اس مال کی مالیت کا علم ہونا ضروری ہے اور کسی بھی تاجر کے لیے اپنے مالِ تجارت کی مالیت کا حساب لگانا کوئی مشکل امر نہیں۔ ظنِ غالب سے اِس کا حساب لگائیں اور اندازے سے تھوڑا زیادہ ہی لگالیں تاکہ فرض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ رہ جائے پس آپ کی دکان میں جتنا بھی مالِ تجارت (یعنی کپڑا وغیرہ) ہے اُس کی مالیت کا حساب لگائیں اور اگر آپ پر کچھ دَین (قرض) ہو، تو وہ اُس میں سے مِنْہا (مائنس) کر کے جو باقی بچے اُس پر آپ کو زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔"

(فتاویٰ اہلِ سنت، مالِ تجارت سے متعلق مسائلِ زکوٰۃ، صفحہ 328، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 رجب المرجب 1443 ھ / 17 فروری 2023ء



زکوٰۃ کے پیسوں سے مسجد کی پھٹیاں بنوانا کیسا؟

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے میرے پاس کچھ پیسے ہیں زکوٰۃ کے تو کیا ان پیسوں سے ہمارے امام صاحب کے پاس جو بچے پڑھتے ہیں ان بچوں کے لئے قرآن پاک رکھنے والے پھٹے (ڈیسک) بنا کے دے سکتے ہیں؟

User i.d:Shafiq rajput

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وہ پیسے کسی فقیر شرعی کی ملک میں دینا ہونگے تب زکاۃ ادا ہو گی کہ تملیکِ فقیر (یعنی فقیر کو مالک بنانا) رکن زکاۃ ہے اور اگر بغیر ملک کیے کوئی نیک کام کر دیا جیسے پھٹیاں بنوا دیں وغیرہ تو زکاۃ ادا نہ ہو گی جیسا کہ فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ فرماتے ہیں: زکوٰۃ کا رکن تملیکِ فقیر ہے جس کام میں فقیر کی تملیک نہ ہو کیسا ہی کارِ حَسَن (نیک کام) ہو جیسے تعمیرِ مسجد یا تکفینِ میت یا تنخواہِ مدرسانِ علمِ دین، اس سے زکوٰۃ نہیں ادا ہو سکتی۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 269، رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 رجب المرجب 1443 ھ / 17 فروری 2023ء



62

زکوۃ کی رقم سے کسی کا قرض ادا کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا زکوۃ کی رقم سے کسی مجبور اور بے بس انسان کا قرض اتارا جاسکتا ہے؟

User ID: Ahmad wazifa

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس زکاۃ کی رقم کا مالک اسے بنایا جائے اور وہ اپنا قرض ادا کر دے تو زکاۃ ادا ہو جائے گی کہ فقیر شرعی کو مالک بنانا ضروری ہے۔ شرعی فقیر کی اجازت سے بھی اگر زکوۃ کی رقم سے قرض ادا کر دیا تو درست ہے۔ جیسے بدائع الصنائع میں ہے "وكذا لوقضى دين ميت فقير بنية الزكاة؛ لأنه لم يوجد التمليك من الفقير لعدم قبضه، ولو قضى دين حي فقير إن قضى بغير أمره لم يجز؛ لأنه لم يوجد التمليك من الفقير لعدم قبضه وإن كان بأمره يجوز عن الزكاة لوجود التمليك من الفقير؛ لأنه لما أمره به صار وكيلا عنه في القبض فصار كأن الفقير قبض الصدقة بنفسه وملكه من الغريم" ترجمہ: یونہی (زکوۃ ادا نہ ہوگی) اگر زکوۃ کی نیت سے فوت شدہ کا قرض ادا کر دیا، اس لیے کہ فقیر کے طرف سے عدم قبضہ کی وجہ سے تملیک نہیں پائی گئی۔ اسی طرح اگر زندہ فقیر کی طرف سے بغیر اجازت زکوۃ ادا کر دی تو نہ ہوئی کیونکہ عدم قبضہ کے سبب فقیر کی تملیک نہیں پائی گئی۔ اگر فقیر کی اجازت سے اس کا قرض ادا کیا تو درست ہے کہ اس میں فقیر کی طرف سے تملیک پائی گئی کیونکہ جب اس نے حکم دیا تو وہ قرض خواہ فقیر کا وکیل ہو گیا اس کی طرف سے قبضہ کرنے میں، تو وہ ایسا ہو گیا جیسے فقیر نے خود ہی صدقہ پر قبضہ کیا اور آگے قرض خواہ کو مالک کر دیا۔

(بدائع الصنائع، کتاب الزکاۃ، فصل رکن الزکاۃ، جلد 2، صفحہ 39، دار الکتب العلمیۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

24 شعبان المعظم 1443ھ / 17 مارچ 2023ء



زکوۃ کی مقدار کا ثبوت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ سونے چاندی کی زکاۃ کی جو مقدار ہم ادا کرتے ہیں یعنی 2.5 فیصد یا کل رقم کو چالیس پر تقسیم کرتے ہیں اس کا ثبوت کس حدیث میں ہے ارشاد فرمادیں ؟

User ID: Raja Abid hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بہار شریعت میں زکاۃ کی مقدار کے اثبات پر مندرجہ ذیل حدیث پاک بیان ہوئیں ہیں ۔

1. سنن ابی داود و ترمذی میں امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ سے مروی: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ”گھوڑے اور لونڈی غلام کی زکاۃ میں نے معاف فرمائی تو اب چاندی کی زکاۃ ہر چالیس درہم سے ایک درہم ادا کرو، مگر ایک سو نوے ۱۹۰ میں کچھ نہیں، جب دو سو ۲۰۰ درہم ہوں تو پانچ درہم دو۔“

(”جامع الترمذی“ ، أبواب الزكاة، باب ماجاء في زكاة الذهب والورق، الحديث: ۶۲۰، ج۲، ص۱۲۲)

2. ابو داود کی دوسری روایت انھیں سے یوں ہے کہ ہر چالیس ۴۰ درہم سے ایک درہم ہے، جب تک دو سو درہم پورے نہ ہوں کچھ نہیں جب دو سو ۲۰۰ پورے ہوں تو پانچ درہم اور اس سے زیادہ ہوں تو اسی حساب سے دیں۔

(”سنن أبي داود“ ، کتاب الزكاة، باب في زكاة السائمة، الحديث: ۱۵۷۲، ج۲، ص۱۴۲)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 شعبان المعظم 1443 ھ / 24 فروری 2023ء



عشر کے مصارف

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا گندم کا عشر مسجد میں لگا سکتے ہیں؟

User i.d:Allama Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عشر کے مصارف مصارفِ زکاۃ ہی ہیں اور جس طرح زکاۃ میں کسی کو مالک بنانا ضروری ہوتا ہے اسی طرح عشر میں بھی ضروری ہوتا ہے اور مسجد میں دینے سے تملیک یعنی مالک بنانا نہیں پایا جارہا۔لہذا مسجد میں عشر دینے سے ادا نہیں ہو گا۔جیسا کہ مجمع الانھر میں ہے" ولاتدفع الزکاۃ لبناء مسجد لان التملیک شرط فیھا و لم یوجد"یعنی مسجد کی تعمیر کے لئے زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی کیونکہ زکوٰۃ (کی ادائیگی) میں تملیک شرط ہے اور وہ (یہاں) نہیں پائی جارہی۔

(مجمع الانھر فی شرح ملتقی الابحر، جلد 1، صفحہ 328، دارالکتب العلمیہ بیروت

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1443ھ / 13 فروری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

عشر واجب ہے فرض ہے یا سنت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ گندم کا عشر دینا واجب ہے فرض ہے یا سنت ہے؟

User I.d :
Allama Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گندم کا عشر دینا فرض ہے جو کہ قرآن وسنت اور اقوال فقہاء سے ثابت ہے جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ رب العالمین کا فرمان ہے: ”وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ“ ترجمہ کنزالایمان: اور اس کا حق دو، جس دن کٹے۔

(پارہ:8، سورہ انعام، آیت: 141)

بخاری شریف میں ہے حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو زمین بارش، نہر اور چشموں سے سیراب ہو اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے اس میں نصف عشر ہے۔

(صحیح بخاری مع عمدۃ القاری، حدیث 1483، جلد 9، صفحہ 102، مطبوعہ: کوئٹہ)

ابن ماجہ، کتاب الزکاۃ، باب صدقۃ الزروع والثمار، ۲ / ۳۸۹، الحدیث: ۱۸۱۷)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1443 ھ / 13 فروری 2023ء





66

کرائے کے مکان پر زکوۃ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ پانچ مرلے کا مکان ہے کرایہ پر دیا ہوا ہے اس مکان پر زکوۃ دینا لازم ہو گا؟

User ID: ام ہانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مکان پر زکاۃ نہ ہو گی البتہ اس کا کرایہ خود یا دیگر نصاب زکاۃ کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچے تو اس پر زکاۃ ہو گی جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "(کرائے کے) مکانات پر زکوۃ نہیں اگرچہ پچاس کروڑ کے ہوں کرایہ سے جو سال تمام پر پس انداز ہو گا اس پر زکوٰۃ آئے گی، اگر خود یا اور مال سے مل کر قدرِ نصاب ہو۔"

(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 161، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء




نکاح وطلاق



سوال: مفتی صاحب یہ بتادیں کہ حلالہ کسے کہتے ہیں؟

User id: Muhammad Husnain Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حلالہ کا مطلب ہے عورت کا پہلے ہی مرد پر حلال ہونا یعنی عورت تین طلاقوں کے بعد عورت شوہر پر حرمتِ غلیظہ کے ساتھ حرام ہوجاتی ہے، اب نہ اس سے رجوع ہو سکتا ہے اور نہ دوبارہ نکاح جب تک یہ نہ ہو کہ عورت عدت گزار کر کسی دوسرے مرد سے نکاح کرے اور وہ دوسرا شوہر صحبت کے بعد طلاق دے یا وہ فوت ہوجائے اور عورت پھر اس دوسرے شوہر کی عدت گزارے ۔ اللہ کریم نے قرآن پاک میں یوں کہا ہے ۔ "فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَاۤ اَنْ یَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ یُبَیِّنُهَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ "پھر اگر تیسری طلاق اسے دی تو اب وہ عورت اسے حلال نہ ہو گی جب تک دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے پھر وہ دوسرا اگر اسے طلاق دیدے تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ پھر آپس میں مل جائیں اگر سمجھتے ہوں کہ اللہ کی حدیں نباہیں گے، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں بیان کرتا ہے دانش مندوں کے لئے ۔(سورہ بقرہ آیت نمبر 230)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 جمادی الاخری 1443ھ/13 جنوری 2023ء





رضاعی بہن کی بہن سے شادی

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے ہندہ جو کہ اس کی والدہ نہیں اس کا دودھ پیا اور اب زید کا بھائی ہندہ کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے؟

User ID: M Kamran M kami

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح کرنا جائز ہو گا کہ حرمت رضاعت کا اصول یہ ہے کہ جس بچی یا بچے نے کسی عورت کا دودھ پیا ہے اس پر رضاعی ماں باپ کی ساری اولاد حرام ہے جبکہ رضاعی ماں باپ کی اولاد پر صرف یہ بچہ یا بچی جس نے دودھ پیا ہے حرام ہے، اس کے باقی بھائی بہن حرام نہیں بشرطیکہ حرمت کا کوئی اور سبب موجود نہ ہو۔ اور بہار شریعت میں ہے کہ حقیقی بھائی کی رضاعی بہن یا رضاعی بھائی کی حقیقی بہن یا رضاعی بھائی کی رضاعی بہن سے نکاح جائز ہے اور بھائی کی بہن سے نسب میں بھی ایک صورت جواز کی ہے یعنی سوتیلے بھائی کی بہن جو دوسرے باپ سے ہو۔

(بہار شریعت 'حصہ ہفتم' صفحہ 40 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1443ھ / 11 مارچ 2023ء



عورت کے مرنے کے بعد جہیز کا مالک کون؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورت اگر فوت ہو جائے تو اس کے ماں باپ جہیز کے مالک ہونگے یا شوہر مالک ہو گا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کے فوت ہونے کے بعد جہیز ترکہ ہو جائے گا جو کہ قوانین وراثت کے حساب سے تقسیم کیا جائیگا جس میں شوہر کا بھی حصہ ہو گا سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ فرماتے ہیں کہ : "جہیز ہمارے بلاد کے عرف عام شائع سے خاص ملک زوجہ ہوتا ہے جس میں شوہر کا کچھ حق نہیں طلاق ہوئی تو کُل لے لے گی اور مر گئی تو اسی کے ورثہ پر تقسیم ہو گا"۔

(فتاویٰ رضویہ شریف ج پنجم قدیم ص ۵۳۰)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 شعبان المعظم 1443ھ / 06 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

عدت کے دوران نکاح

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا طلاق کی عدت کے دوران نکاح ہو جائے گا؟

User i.d : M Naeem

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عدت میں نکاح کرنا حرام بلکہ نکاح کا پیغام بھیجنا بھی جائز نہیں کہ اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے **وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ** اور نکاح کی گرہ پکی نہ کرو جب تک لکھی ہوئی میعاد مکمل نہ ہو جائے۔

(سورہ بقرہ، آیت 235)

اسی طرح سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ سے عدت میں نکاح کرنے اور کروانے اور ایسے نکاح میں شرکت کے حکم کے بارے میں عرض کیا گیا تو ارشاد فرمایا! عدت میں نکاح تو نکاح، نکاح کا پیغام دینا حرام ہے۔ جس نے دانستہ عدت میں نکاح پڑھایا اگر حرام جان کر پڑھایا سخت فاسق اور زناکار کا دلال ہوا مگر اس کا اپنا نکاح نہ گیا، اور اگر عدت میں نکاح کو حلال جانا تو خود اس کا نکاح جاتا رہا اور وہ اسلام سے خارج ہو گیا بہر حال اس کو امام بنانا جائز نہیں جب تک توبہ نہ کرے یہی حال شریک ہونے والوں کا ہے اور جو نہ جانتا تھا کہ نکاح پس از عدت ہو رہا ہے اس پر کچھ الزام نہیں اور جو دانستہ شریک ہوا اگر حرام جان کر تو سخت گناہ گار ہوا اور حلال جانا تو اسلام بھی گیا۔

(فتاوی رضویہ 'جلد 11 صفحہ 270 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1443 ھ/ 31 جنوری 2023ء



کزن کی بیٹی سے نکاح

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ (کزن) چاچو کے بیٹے کی بیٹی سے نکاح ہو سکتا ہے؟

User i.d: Allama Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی اور وجہ ممانعت نہیں تو نکاح جائز ہے کہ مولی علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کا نکاح سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح کا تھا کہ مولی علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سرکار ﷺ کے چچازاد بھائی تھے اور سیدہ کائنات رضی اللہ عنہا سرکار ﷺ کی لخت جگر تھیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 رجب المرجب 1443ھ / 11 فروری 2023ء




خواتین کے
مسائل

بیوی سے عزل کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میاں بیوی کی اگر پہلے ہی اولاد ہو اور وہ کچھ وقفہ چاہتے ہوں تو کیا خاوند عزل کر سکتا ہے؟

User i.d : Baber Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اولاد کی اچھی پرورش کے لیے عزل (یعنی انزال کے وقت عورت سے علیحدہ ہو جانا) آزاد عورت کی اجازت کے ساتھ جائز ہے ورنہ نہیں اور اس کی اجازت متعدد روایات میں موجود ہے جیسا کہ مشکاۃ شریف میں ہے۔ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ. مُتَّفَقٌ عَلَيهِ.وَزَادَ مُسْلِمٌ: فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا. روایت ہے کہ (راوی کہتے ہیں) ہم عزل کرتے تھے اور قرآن اتر رہا تھا۔ (مسلم، بخاری) مسلم نے یہ زیادہ کیا کہ یہ خبر نبی ﷺ کو پہنچی تو ہم کو منع نہ فرمایا۔ اس حدیث کے تحت مفتی احمد یار خان علیہ رحمہ فرماتے ہیں عزل کے معنی ہیں علیحدگی اصطلاح میں عزل کے معنی ہیں انزال کے وقت عورت سے علیحدہ ہو جانا اور باہر منی نکالنا، تاکہ حمل قائم نہ ہو لونڈی میں تو بہر حال جائز ہے اور اپنی آزاد منکوحہ عورت میں بیوی کی اجازت سے جائز ہے بلا اجازت مکروہ ہے یہ ہی عام علماء و عام صحابہ کا مذہب ہے۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد:5 حدیث نمبر:3184)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1443 ھ / 31 جنوری 2023ء



حالت حیض میں موبائل سے قرآن کا ترجمہ و تفسیر پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت حالت حیض میں موبائل پر صراط الجنان کا ترجمہ اور تفسیر پڑھ سکتی ہے؟

User i.d : Shabir shah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

موبائل کے ذریعے حیض کی حالت میں تفسیر صراط الجنان کا پڑھنا جائز ہے لیکن قرآن اور اسکا ترجمہ پڑھنے میں یہ لازم ہے کہ آواز سے نہ پڑھا جائے بلکہ فقط نظر ہی ڈالیں (دل میں پڑھیں)۔جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "وقراءة قرآن (بقصده) ومسه ولو مكتوبا بالفارسية في الاصح "یعنی حیض و نفاس کی حالت میں قصداً قرآن کی قراءت کرنا حرام ہے یونہی اسے چھونا بھی حرام ہے، اصح قول کے مطابق خواہ وہ قرآن عربی کے علاوہ دوسری کسی زبان ہی میں کیوں نہ لکھا گیا ہو۔

(تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 535، مطبوعہ کوئٹہ)

اور صرف نظر سے پڑھنا یا دیکھ کر سمجھنااس میں حرج نہیں جیسا کہ بہار شریعت میں ہے قرآنِ مجید دیکھنے میں ان سب(حیض و نفاس والی) پر کچھ حَرَج نہیں اگرچہ حروف پر نظر پڑے اور الفاظ سمجھ میں آئیں اورخیال میں پڑھتے جائیں۔

(بہار شریعت حصہ دوم صفحہ 330ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1443 ھ / 24 جنوری 2023ء




کاروباری
مسائل

74

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بینک میں اکاؤنٹنٹ یا کیشیر کی نوکری کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ بینک میں اکاؤنٹنٹ اور کیشیر کی نوکری کرنا جائز ہے یا ناجائز ہے ؟

User i.d:
Muhammad Hammad Ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بنک کی ایسی نوکری ناجائز و حرام ہے جس میں سود کی معاونت 'لینا دینا' گواہ بننا یا مشورہ دینا پایا جائے جیسے اکاؤنٹنٹ کہ اس میں براہ راست سود میں شامل ہونا پایا جاتا ہے اور کیشیر کا گناہ پر معاونت کے سبب ناجائز ہے۔ حدیث پاک میں ایسے شخص پر لعنت کی گئی ہے ۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ "لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم آكل الربا و مؤكله وكاتبه وشاهديه وقال: هم سواء ".
حضور سید المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، سود لکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والے پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ یہ سب اس گناہ میں برابر ہیں ۔

(مسلم، کتاب المساقاۃ والمزارعۃ، باب لعن آکل الربا وموکلہ، ص ۸۶۲، الحدیث: ۱۰۶(۱۵۹۹)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 رجب المرجب 1443 ھ / 21 فروری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

75

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن



سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ گر کسی شخص کے پاس پٹرول 210 کی قیمت والا پڑا ہے اور اسی کی قیمت 250 ہو گئی تو کیا اب اس کیلئے 40 زیادہ منافع لینا جائز ہے؟

User i.d : Shakir Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جب پیٹرول اس نے خرید کر اپنے پاس رکھا ہے تو وہ نئی قیمت جاری ہونے پر زیادہ منافع لے سکتا ہے کہ وہ اس شخص کی ملک ہے جتنے کا چاہے بیچ سکتا ہے البتہ قانونی ریٹ کا اعتبار کرتے ہوئے اس کے حساب سے فروخت کرے گا کہ جو قانون خلاف شرع نہیں اس کی پابندی لازم ہوتی ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 رجب المرجب 1443 ھ/ 09 فروری 2023ء




وقف کے
مسائل

مسجد کی اشیاء کا گھر لے جانا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسجد انتظامیہ کے کسی ممبر کا مسجد کے کولر، قالین، ہیٹر و دیگر اشیاء کا گھر لے جا کر استعمال کرنا کیسا ہے جبکہ مذکورہ ممبر کی مالی حالت بھی اچھی ہے؟

User i.d : امداد اللہ لوہانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وقف کی چیز کا اس کے غیر میں استعمال کرنا جائز نہیں مذکورہ شخص کا مسجد کی چیز گھر لے جانا اور استعمال کرنا جائز نہ ہو گا جیسا کہ بہار شریعت میں ہے مسجد کی اشیا مثلاً لوٹا چٹائی وغیرہ کو کسی دوسری غرض میں استعمال نہیں کر سکتے مثلاً لوٹے میں پانی بھر کر اپنے گھر نہیں لے جاسکتے اگرچہ یہ ارادہ ہو کہ پھر واپس کر جاؤں گا اُسکی چٹائی اپنے گھر یا کسی دوسری جگہ بچھانا ناجائز ہے۔ یوہیں مسجد کے ڈول رسی سے اپنے گھر کے لیے پانی بھرنا یا کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بے موقع اور بے محل استعمال کرنا ناجائز ہے۔

(بہار شریعت' حصہ دہم' صفحہ 566)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 جمادی الاخریٰ 1443 ھ /01 جنوری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

مسجد کی جگہ بدلنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر اپنی ذاتی جگہ پر مسجد کی بنیاد رکھی جائے وہ جگہ تنگ ہے اور ساتھ ہی اس سے کھلی جگہ ہے وہ بھی اپنی ہے تو کیا ہم وہ مسجد وہاں بنا سکتے ہیں ؟

User id : Qari idrees

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق والصواب

جب وہ جگہ وقف کر دی گئی بلکہ اس کی بنیادیں بھی رکھ دی ہیں تو اب تبدیلی کرنا حرام ہے، اس جگہ پر مسجد کو آباد رکھنا لازم ہے۔ اور وقف کردہ زمین کے ساتھ والی جگہ کو ملا کر مسجد کو وسیع کر سکتے ہیں۔ مسجد کے وقف کرنے سے ہی وہ جگہ مسجد ہو جائے گی اس بارے میں سیدی اعلی حضرت "فتاوی رضویہ" میں فرماتے ہیں۔ مسجد صرف اس زمین کا نام ہے جو نماز کیلئے وقف ہو یہاں تک کہ اگر کوئی شخص اپنی نری خالی زمین مسجد کو دے مسجد ہو جائے گی، مسجد کا احترام اس کے لئے فرض ہو جائے گا۔ فتاوی عالمگیری میں ہے: رجل له ساحة لابناء فیھا امر قوما ان یصلوا فیھا بجماعة ابدا او امرھم بالصلوۃ مطلقًا ونوی الابد صارت الساحة مسجدا کذا فی الذخیرۃ وھکذا فی فتاوی قاضی خان "کسی شخص کی خالی زمین ہے جس میں عمارت نہیں اس نے لوگوں کو کہا کہ اس میں ہمیشہ نماز باجماعت پڑھا کرو، یا یوں کہا کہ اس میں نماز پڑھو، اور نیت ہمیشگی کی کی تھی تو دونوں صورتوں میں وہ خالی زمین مسجد ہو گئی جیسا کہ ذخیرہ اور فتاوی قاضی خان میں ہے۔

(فتاوی ہندیہ کتاب الوقف الباب الحادی عشر فی المسجد نورانی کتب خانہ پشاور ۲ / ۴۵۵)
(فتاوی رضویہ 'جلد16' صفحہ256 'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاخری 1443 ھ/05 جنوری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267


حلال
و
حرام

78

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ناگ یا سانپ مچھلی کھانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ناگ یا سانپ مچھلی کھانی چاہیئے یا نہیں رہنمائی فرمادیں کہ حلال ہے یا نہیں؟

User id : Azher malik

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب یہ مچھلی ہے تو سمندر کی تمام مچھلیاں کھانا جائز ہے چاہے وہ سانپ مچھلی ہو یا ناگ مچھلی بلکہ مچھلی کسی بھی قسم سے تعلق رکھتی ہو اس کو کھانے میں حرج نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَہُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا۔ الآیۃ﴾ ترجمہ کنزالایمان: "اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے دریا مسخر کیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔" اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: "سمندر میں انسانوں کے لیے بے شمار فوائد ہیں، ان میں سے تین فوائد اللہ تعالیٰ نے اس (مکمل) آیت میں بیان فرمائے۔ پہلا فائدہ: تم اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اس سے مراد مچھلی ہے یاد رہے کہ سمندری جانوروں میں سے صرف مچھلی کا گوشت حلال ہے۔" (تفسیر صراط الجنان، پارہ 14، سورۃ النحل، آیت 14 جلد 5، صفحہ 290، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ مچھلی کے بارے قاعدہ کلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ فان السمک بجمیع انواعہ حلال عندنا۔ھر کہ غیراو گمان بُردہ بحرمت رفتہ اذکل مائی ماخلا السمک حرام عندنا۔ کیونکہ مچھلی کی تمام اقسام ہمارے نزدیک حلال ہیں، اور جو حضرات اس کو غیر مچھلی کہتے ہیں وہ حرام مانتے ہیں کیونکہ مچھلی کے ماسوا تمام آبی جانور ہمارے نزدیک حرام ہیں۔

(فتاوی رضویہ 'جلد'20' صفحہ 343' ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 جمادی الاخری 1443 ھ/13 جنوری 2023ء



79

اسٹرابیری کھانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اسٹرابیری کھانا کیسا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اسٹرابیری ایک بہت لذیذ پھل ہے اس کا کھانا بھی جائز ہے اور بیچنا بھی جائز ہے اور جو عوام میں مشہور ہے کہ یہ جہنمی پھل ہے غلط مشہور ہے کہ اس کی ممانعت کہیں بھی شریعت میں وارد نہیں ہوئی ہے اللہ کریم اپنی لا ریب کتاب میں فرماتا ہے:

" یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ "

ترجمہ: اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں

(سورہ بقرۃ آیت نمبر 172)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1443ھ / 15 مارچ 2023ء



80

بغیر بلائے دعوت پر جانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ بغیر دعوت کی کسی بھی شادی میں کھانا کھا کے آجانا کیا یہ بھی حرام کھانے کے زُمرے میں ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جی بلکل بغیر دعوت کے کسی شادی میں جانا اور کھانا کھا کر آجانا ناجائز و گناہ ہے اور حدیث مبارکہ میں ایسے شخص کو چور اور لٹیرا کہا گیا جیسا کہ حدیث پاک میں ہے : " عن عبد الله بن عمر: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : "من دعى فلم يجب فقد عصى الله ورسوله، ومن دخل على غير دعوة دخل سارقا وخرج مغيرا" ترجمہ: عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کو دعوت دی گئی اور اس نے قبول نہ کی اس نے اللہ ورسول (عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم) کی نافرمانی کی اور جو بغیر بلائے گیا وہ چور ہو کر گھسا اور لٹیرا بن کر نکلا۔

(سنن أبي داود، باب ماجاء في اجابة الدعوة، ج5، ص569، دار الرسالة العالميه)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 رمضان المبارک 1443ھ / 26 مارچ 2023ء




روایات و
حکایات



سوال: مفتی صاحب وہ حدیث مبارکہ بیان فرمادیں جس میں تین چیزوں کے متعلق جلدی کرنے کا فرمایا گیا ہے۔

User i.d:Kami Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جی یہ حدیث پاک موجود ہے جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے۔ حدثنا قتيبة، حدثنا عبد الله بن وهب، عن سعيد بن عبد الله الجهني، عن محمد بن عمر بن علي بن ابي طالب، عن ابيه، عن علي بن ابي طالب، ان رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال له: " يا علي، ثلاث لا تؤخرها: الصلاة إذا اتت، والجنازة إذا حضرت، والايم إذا وجدت لها كفئا ". قال ابو عيسى: هذا حديث غريب، وما ارى إسناده بمتصل. علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”علی! تین چیزوں میں دیر نہ کرو: نماز کو جب اس کا وقت ہو جائے، جنازہ کو جب آ جائے، اور بیوہ کو جب تم اس کا کفو پا لو“۔

(جامع ترمذی: حدیث نمبر: 1075)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 رجب المرجب 1443 ھ / 11 فروری 2023ء



82

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن



سوال: مفتی صاحب اس حدیث کا حوالہ دے کر مکمل حدیث بیان کر دیں "میں محمد خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا"۔

User i.d: Shaheer Raza Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ روایت مسند احمد میں موجود ہے حضرت ابو کبشہ اَنْمارِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے اُنہوں نے مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سُنا: ایک بات کہ جس پر میں قسم کھاتا ہوں (وہ یہ ہے کہ) کسی بندے کا مال صَدَقہ کرنے سے کم نہیں ہوتا۔

(مسند امام احمد، مسند عبد الرحمن بن عوف، ۱ / ۵۱۵، حدیث: ۱۶۷۴)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 رجب المرجب 1443 ھ / 21 فروری 2023ء




متفرق
مسائل

ازواج مطہرات کی تعداد

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ حضور ﷺ نے کتنی شادیاں کی تھیں؟ کچھ کہتے ہیں کہ گیارہ تھیں کچھ کہتے ہیں کہ بارہ تھیں صحیح قول کے مطابق بتائیں اورازواج مطہرات کے نام بھی بتائیں؟

User ID: Allama Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہّرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی وہ تعداد جس پر تمام مُحدِّثین رحمۃ اللہ علیہم کا اتفاق ہے وہ 11 ہے (1) ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (2) ام المؤمنین حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (3) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (4) ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (5) ام المؤمنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (6) ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (7) ام المؤمنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا (8) ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (9) ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (10) ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (11) ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ماخوذ از مدارج النبوّت' جلد' دوم' صفحہ 539 تا 559 / شبیر برادرز)

(ملفوظات امیر اہلسنت جلد 1 صفحہ 404)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1443ھ / 15 مارچ 2023ء



اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کہنے کی وجہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو **اعلیٰ حضرت** کہنا کیسا ہے اور کیوں کہتے ہیں؟

User ID: Faisal abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سیدی امام احمد رضا خان کو **اعلی حضرت** کہنا جائز ہے کہ آپ کا علم و فضل آپ کے ہم عصر علماء سے زیادہ تھا تو آپ کو دیگر علماء حضرات سے اعلی حضرت کا لقب دیا گیا۔ جیسا کہ مولانا بدر الدین احمد قادری صاحب "سوانح امام احمد رضا" میں "**اعلیٰ حضرت**" کے اس لقب کی وجہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں۔ خاندان کے لوگ امتیاز و تعارف کے طور پر اپنی بول چال میں اُنھیں "**اعلیٰ حضرت**" کہتے تھے۔ معارف و کمالات اور فضائل و مکارم میں اپنے معاصرین کے درمیان برتری کے لحاظ سے یہ لفظ اپنے ممدوح کی شخصیت پر اس طرح منطبق ہو گیا کہ آج ملک کے عوام و خواص ہی نہیں بلکہ ساری دُنیا کی زبانوں پر چڑھ گیا۔ اور اب قبول عام کی نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ کیا موافق کیا مخالف کسی حلقے میں بھی **اعلیٰ حضرت** کہے بغیر شخصیت کی تعبیر ہی مکمل نہیں ہوتی۔

(سوانح امام احمد رضا از علامہ بدر الدین قادری مطبوعہ سکھر صفحہ 8)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1443ھ / 15 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

امام صاحب کی ہتک (بے عزتی) کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر امام صاحب کی روزانہ ہتک (توہین، بے عزتی) کی جاتی ہو اور ہتک کرنے والے سفید ریش ہیں اس صورت میں کیا کرنا چاہیے ہتک بھی بلاوجہ مطلب کمیٹی ممبر اپنا رعب ڈالنے کے لئے کرتے ہیں؟

User i.d : Raja saeed

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی عام مسلمان کی بھی ہتکِ عزت کرنا جائز نہیں امام صاحب تو واجب التعظیم ہیں ان کی بے عزتی کرنا شدید حرام ہو گا۔ اور روایات میں بلاوجہ شرعی کسی مسلمان کی توہین کرنے کی سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: الربا اثنان وسبعون باباً، أدناه مثل إتيان الرجل أمه، وإن أربى الربا استطالة الرجل في عرض أخيه " "سود 70 گناہوں کا مجموعہ ہے اور ان میں سب سے کم یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی ماں سے بدکاری کرے اور سود سے بڑھ کر گناہ مسلمان بھائی کی بے عزتی کرنا ہے۔

(موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت۔ الخ، باب الغیبۃ و ذمھا، ۷ / ۱۲۴، حدیث: ۱۷۳۔)

(السلسلۃ الصحیحۃ: 1871)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 جمادی الاخریٰ 1443 ھ/01 جنوری 2023ء



"ان اللہ وملائکتہ یصلون عل النبی" سن کر درود پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ فرض نماز کے بعد دعا میں جب امام صاحب "ان اللہ وملائکتہ یصلون عل النبی" پر پہنچتے ہیں تو مقتدی حضرات **صلی اللہ علیہ وسلم** کہتے ہیں تو مقتدی حضرات کا مذکورہ الفاظ کہنا درست ہے؟ جب کہ یہ قرآن پاک کی آیت ہے؟

User i.d:Md Asif R Misbhahi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر امام صاحب رک کر اتنا وقت دیتے ہیں کہ درود پاک پڑھا جائے تو جائز ہوگا لیکن بہتر ہے نہ پڑھا جائے اگر نہیں رکتے تو اس طرح سے درود پاک پڑھنا جائز نہ ہوگا کہ قرآنی آیات کو خاموشی سے سننا فرض ہے چاہے نماز میں ہو یا خارج نماز اور کہ رب العزت قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ "وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ" اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں تفسیر مدارک کے حوالے سے ہے کہ علامہ عبد اللہ بن احمد نسفی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں "اس آیت سے ثابت ہوا کہ جس وقت قرآنِ کریم پڑھا جائے خواہ نماز میں یا خارجِ نماز اُس وقت سننا اور خاموش رہنا واجب ہے۔

(مدارک، الاعراف، تحت الآیۃ: ۲۰۴، ص ۴۰۱)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 رجب المرجب 1443ھ / 21 فروری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

87

پیشہ ور بھکاری کو کھانا کھلانا کیسا؟

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ آپ نے ایک پوسٹ کی ہے کہ مانگنے والوں کو دینا جائز نہیں اگر اس کے پاس ایک دن کا کھانا ہو تو سوال یہ کہ اگر کوئی مانگنے آئے کسی ہوٹل پر اور کہہ دے مجھے کھانا کھلا دو تو کیا یہ بھی جائز نہیں ہے اور اگر کوئی پیسے مانگے اور ہم پیسے نہ دیں لیکن کھانا کھلا دیں تو کیا یہ جائز ہو گا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پیشہ ور بھکاری کو دینا جائز نہیں البتہ اسے کھانا کھلا سکتے ہیں اگرچہ اس کا سوال کرنا جائز نہیں جیسا کہ بہار شریعت میں ہے جس کے پاس آج کھانے کو ہے یا تندرست ہے کہ کما سکتا ہے اُسے کھانے کے لیے سوال حلال نہیں اور بے مانگے کوئی خود دے دے تو لینا جائز اور کھانے کو اُس کے پاس ہے مگر کپڑا نہیں تو کپڑے کے لیے سوال کر سکتا ہے۔ یوہیں اگر جہاد یا طلبِ علمِ دین میں مشغول ہے تو اگرچہ صحیح تندرست کمانے پر قادر ہو اُسے سوال کی اجازت ہے جسے سوال جائز نہیں اُس کے سوال پر دینا بھی ناجائز اور دینے والا بھی گنہگار ہو گا۔

(بہار شریعت' حصہ پنجم' صفحہ940)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267





سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل جو خواتین جینز پینٹ وغیرہ پہنتی ہیں فیشن کے طور پر ان کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آج کل فیشن کے نام پر بے حیائی عام کی جارہی ہے جو کہ سرے سے ہی اسلام کے مزاج کے خلاف ہے کہ اسلام عورت کو پردے کا حکم دیتا ہے اور فیشن عورت کو بے پردہ کرتا ہے۔ایسا لباس جس سے عورت کے ابھار ظاہر ہوں(یعنی ٹائیٹ جینز وغیرہ) پہننا ناجائز و حرام ہے اور مرد کا اس کی طرف نظر کرنا بھی ناجائز ہے اگرچہ محرم مرد ہو۔اور محرم مرد و شوہر پر عورت کو روکنا واجب ہے قدرت رکھتے ہوئے نہ روکے تو دیوث کہلائے گا سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”عورت اگر نامحرم کے سامنے اس طرح آئے کہ اُس کے بال، گلے اور گردن یا پیٹھ یا کلائی یا پنڈلی کا کوئی حصہ ظاہر ہو یا لباس ایسا باریک ہو کہ ان چیزوں سے کوئی حصہ اُس میں سے چمکے تو یہ بالاجماع حرام اور ایسی وضع ولباس کی عادی عورتیں فاسقات ہیں اوران کے شوہر اگر اس پر راضی ہوں یا حسبِ مقدور بندوبست نہ کریں تو دیوث ہیں۔“

(فتاوی رضویہ، ج6، 509 تا 510، مطبوعہ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 رجب المرجب 1443ھ/ 11 فروری 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

ظالم والدین کی عزت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ یقیناً اولاد کا والدین پر بہت حق ہے۔۔ لیکن اگر والدین یا دونوں میں سے کوئی ایک اپنی اولاد پر جان بوجھ کر زیادتی کرے تو اسلام ایسے والدین کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

والدین اگرچہ ظلم بھی کریں ان سے بد تمیزی نافرمانی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ ہے کہ کسی بڑے بوڑھے سے بول کر اصلاح کی ترکیب کی جائے ۔ مشکاۃ شریف میں ہے عن ابن عباس قال: قال رسول اللہ ﷺ: من أصبح مطیعاً للہ في والدیه أصبح له بابان مفتوحان من الجنة وإن کان واحداً فواحداً. ومن أصبح عاصیاً للہ في والدیه أصبح له بابان مفتوحان من النار. إن کان واحداً فواحداً. قال رجل: وإن ظلماه؟ قال: وإن ظلماه وإن ظلماه وإن ظلماه. رواه البیهقي في شعب الإیمان". روایت ہے ابن عباس سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو اللہ کے لیے اپنے ماں باپ کے بارے میں مطیع ہو تو اس کے لیے جنت کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اگر ان میں سے ایک ہو تو ایک دروازہ اور جو اپنے والدین کے متعلق اللہ کا نافرمان ہو اس کے لیے آگ کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اگر ایک ہو تو ایک دروازہ ایک شخص نے عرض کیا اگرچہ وہ ظلم کریں فرمایا اگرچہ اس پر ظلم کریں اگرچہ ظلم کریں اگرچہ ظلم کریں ۔

(مشکاۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب البر والصلة، الفصل الثالث:3 / 1382، ط: المکتب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 جمادی الاخری 1443 ھ/13 جنوری 2023ء







عقیقہ کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری عمر 20 سال ہے مگر ابھی تک میرا عقیقہ نہیں دیا گیا اسکا کیا حکم ہے دین میں؟ کیا اس وجہ سے گناہ ملتا یا نحوست آتی ہے؟

Group Participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عقیقہ مباح و مستحب ہے واجب نہیں اس لیے گنہگار نہ ہو گا لیکن استطاعت ہو تو عقیقہ کر لینا چاہیے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے کہ بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ حنفیہ کے نزدیک عقیقہ مباح و مستحب ہے۔ یہ جو بعض کتابوں میں مذکور ہے کہ عقیقہ سنت نہیں اس سے مراد یہ ہے کہ سنت موکدہ نہیں ورنہ جب خود حضور اقدس ﷺ کے فعل سے اس کا ثبوت موجود ہے تو مطلقاً اس کی سنیت سے انکار صحیح نہیں۔

(بہار شریعت' حصہ پندرہ 'صفحہ 357 'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 شعبان المعظم 1443ھ / 06 مارچ 2023ء



فوتگی والے گھر تین دن چولہا نہ جلانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فوتگی والے گھر تین دن تک چولہا یا آگ نہ جلے کیا یہ مسئلہ صحیح ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ بطور سوگ چولہا نہیں جلایا جاتا جس کی شرعا ممانعت نہیں اگر کوئی چلانا چاہے تو منع نہیں۔ اور میت کے گھر والوں کے لیے پہلے دن کے کھانے کا اہتمام کرنا سنت ہے اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی بارگاہ میں اِسی طرح کا سُوال ہوا کہ ”مَیِّت والے کے یہاں کیا روٹی پکانا منع ہے؟“ تو اس کے جواب میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے اِرشاد فرمایا: موت کی پریشانی کے سبب وُہ لوگ پکاتے نہیں ہیں پکانا کوئی شرعاً منع نہیں، یہ سُنَّت ہے کہ پہلے دِن صِرف گھر والوں کے لئے کھانا بھیجا جائے اور انہیں بااصرار کھلایا جائے نہ دوسرے دِن بھیجیں اور نہ گھر سے زیادہ آدمیوں کے لئے بھیجیں۔

(فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۹۰ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاخریٰ 1443 ھ /05 جنوری 2023ء



قرآن مجید کو بھولنے کی سزا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص قرآن مجید کے 15 سپارے حفظ کر کے بھول جائے لیکن اوپر سے دیکھ کر ٹھیک پڑھ لیتا ہو تو کیا یہ گناہ گار ہو گا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قرآن پاک حفظ کر کے بھول جانے والا گنہگار ہو گا اور اس کی وعیدات متعدد روایات میں وارد ہوئیں اسے چاہیے کہ وہ قرآن پاک کو وقت دے اور دوبارہ ان پاروں کو حفظ کرنے کی سعی کرے۔ حدیث پاک میں ہے

وَعَنْ سَعْدِ بِنِ عُبَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَا مِنِ امْرِئٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَنْسَاهُ إِلَّا لَقِيَ اللهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَجْذَمَ "رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِي " روایت ہے حضرت سعد ابن عبادہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ایسا کوئی نہیں جو قرآن پڑھ کر (جو شخص قرآن شریف پورا یا اس کی کوئی سورة حفظ کر کے) بھلا دے مگر وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے کوڑھی ہو کر ملے گا۔

(ابو داؤد، دارمی (مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد:3 حدیث نمبر:2200)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 شعبان المعظم 1443ھ / 22 مارچ 2023ء



کیا مٹی کے برتن استعمال کرنا سنت ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مٹی کا کٹورا استعمال کرنا سنت ہے؟ باحوالہ ارشاد فرما دیں۔

User i.d : Somaan sheikh

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مٹی کے برتن میں پینا سنت ہے اور کھانے کے بارے میں صراحت منقول نہیں ہے لیکن علماء نے مٹی کے برتن میں کھانے پینے کو مستحب لکھا ہے کہ یہ تواضع و عاجزی کے زیادہ قریب ہے جیسا کہ روایت ہے روی ابن مندہ عن عبداللہ بن السائب عن أبیه عن جدہ خبّاب قال رأیت رسول اللہ ﷺ یأکل قدیدا ثم یشرب من فخارۃ۔ "ترجمہ: حضرت خباب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو خشک کیا ہوا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا پھر آپ ﷺ نے پکی ہوئی مٹی کے برتن میں (پانی) پیا۔

(سبل الھدی والرشاد، الباب الثانی فی الآنیۃ التی شرب منھا، جلد7، صفحہ232، بیروت)

اور جیسا کہ علامہ جلال الدین سیوطی شافعی لکھتے ہیں " استعمال ظروف الخذف أولی وأقرب الی التواضع "ترجمہ: مٹی کے برتنوں کو استعمال کرنا بہتر اور تواضع کے زیادہ قریب ہے۔

(انجاح شرح سیوطی لابن ماجہ، باب الوضوء بالصفر، جلد1، صفحہ36، مکتبہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1443ھ / 31 جنوری 2023ء





سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ **ناخن جمعہ** سے پہلے کاٹنے چاہیے یا پہلے ارشاد فرما دیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جمعہ سے پہلے اور بعد میں ناخن وغیرہ ترشوانا جائز ہے البتہ حدیث میں جمعہ سے پہلے کا ذکر آیا ہے جیسا کہ صدر الشریعہ نے بہار شریعت حصہ ۱۶ میں یہ حدیث رقم فرمائی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم جمعہ کے دن نماز کے لیے جانے سے پہلے مونچھیں کترواتے اور ناخن ترشواتے تھے۔

(شعب الایمان، باب العشرون من شعب لایمان۔ الخ، فضل الوضوء، ج۳، ص ۲۴)

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 781 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 شعبان المعظم 1443ھ / 24 فروری 2023ء





95

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ہلکی مونچھیں رکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک امام مسجد سے سنا ہے کہ ہلکی مونچھیں رکھنا جائز ہے مگر مونچھوں کو بالکل صاف کروانا مکروہ اور حرام ہے؟ وضاحت فرمادیں۔

User i.d :Rehan Rashid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مونچھیں جو اطراف سے بڑھی ہوتی ہیں رکھنا جائز ہے کہ بعض اسلاف سے ثابت ہے اور ہونٹ کے اوپرا تنی ہوں کہ ہونٹوں سے نیچے نہ آئیں اور مثل ابرو نظر آئیں اور مونچھ کتروانا حرام نہیں لیکن بہتر ہے کہ نہ منڈوائی جائے۔ بحرالرائق میں ہے "أن السنة قص الشارب لا حلقه" ترجمہ: سنت مونچھیں کتروانا ہے منڈوانا نہیں۔

(البحر الرائق، کتاب الحج، باب الجنایات فی الحج، جلد3، صفحہ18، مکتبہ رشیدیہ، کوئٹہ)

اور بہار شریعت میں ہے کہ مونچھوں کو کم کرنا سنت ہے اتنی کم کرے کہ ابرو کی مثل ہو جائیں یعنی اتنی کم ہوں کہ اوپر والے ہونٹ کے بالائی حصہ سے نہ لٹکیں۔ مونچھوں کے دونوں کناروں کے بال بڑے بڑے ہوں تو حرج نہیں بعض سلف کی مونچھیں اس قسم کی تھیں۔

(بہار شریعت جلد3 صفحہ588 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 جمادی الاخری 1443 ھ/01 جنوری 2023ء



”مرزا“ نام رکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں ”مرزا“ نام رکھنا کیسا ہے اور اس کے معانی بھی بیان فرمادیں ؟

User i.d : Syed bilal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ نام رکھنا جائز ہے۔ لیکن بہتر ہے نام انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ناموں پر رکھا جائے۔ مرزا کے معانی درج ذیل ہیں : سردار زادہ، امیر زادہ، شہزادہ، راجکمار نیز مرشد زادہ، ملک زادہ اور مغلوں کا لقب جو غیر سید ہوتا ہے، مغل زادہ، مغلوں کے نام کا اکثر اوّل جز کبھی اخیر جیسے مرزا غالب، سلطان مرزا نیز ایران میں شاہی سیدوں کو دیگر خطابات کے ساتھ مرزا کا خطاب دیا جاتا تھا۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1443 ھ / 24 جنوری 2023ء



فرخ نام رکھنا کیسا؟

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ بچے کا نام فرخ رکھنا کیسا ہے رہنمائی فرمائیں؟

User i.d :
Muhammad ajmil Chak

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ نام رکھنا جائز ہے اسکا معنی مبارک، سعادت مند وغیرہ کے ہیں جیسا کہ اردو لغت میں ہے:

فرخ (فَرُّخ) فارسی

فارسی زبان سے ماخوذ صفت ''فر'' (بمعنی دبدبہ، شان و شوکت) کے بعد فارسی ہی سے ماخوذ اسم ''رخ'' لانے سے بنا جو اردو میں بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ تحریراً سب سے پہلے 1609ء کو "قطب مشتری" میں مستعمل ملتا ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1443ھ / 31 جنوری 2023ء



98

محمد امیر معاویہ نام رکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ محمد امیر معاویہ نام رکھ سکتے ہیں؟

User ID: Zaigham Abbas Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صحابہ کرام کے ناموں پر نام رکھنا اچھا عمل ہے اور حضرت امیر معاویہ بھی صحابی ہیں اس لیے حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کی نسبت سے یہ نام رکھ سکتے ہیں اور امیر معاویہ کے ساتھ محمد کا اضافہ کرنے میں بھی حرج نہیں کہ وہ عظیم صحابی رسول ﷺ تھے جیسا کہ بخاری شریف میں ہے جب حضرت ابن عباس رضوی اللہ عنہما سے ان کے متعلق کسی مسئلے پر سوال کیا گیا تو فرمایا فقال:" دعه فإنه صحب رسول الله صلى الله عليه وسلم". تو اس پر انہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں ہے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت پائی ہے۔

(صحیح بخاری۔ بَابُ ذِكْرُ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: حدیث نمبر3765)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 شعبان المعظم 1443ھ / 15 مارچ 2023ء



ہمیش نام رکھنا کیسا ہے ؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ **ہمیش** نام رکھنا کیسا ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہمیش نام رکھنا جائز ہے اس کا معنی ہے **لازوال دائمی** وغیرہ۔ مگر بہتر ہے کہ انبیاء و صحابہ کرام کے ناموں پر نام رکھے جائیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1443 ھ / 31 جنوری 2023ء



بزرگوں یا والدین کے ہاتھ چومنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ پیر صاحبان کے یا علماء کرام کے یا والدین کے ہاتھ چومنا اور پاؤں پر ہاتھ رکھ کر ملنا کیسا ہے؟

User i.d: Allama Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ولی کامل، علماء کرام، والدین اور نیک ہستیوں کا ہاتھ چومنا بالکل جائز بلکہ صحابہ کرام سے ثابت ہے۔ البتہ ملتے وقت پاوں پر ہاتھ رکھنا ہندوں کا طریقہ ہے جو شرعا درست نہیں۔ سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ سے فتاوی رضویہ میں عالم یا بزرگ کے ہاتھ چومنے کے بارے سوال ہوا تو فرمایا ہاں جائز ہے بلکہ مستحب ومندوب ومسنون ومحبوب ہے جبکہ بہ نیت صالحہ محمودہ ہو، امام بخاری ادب مفرد میں اور ابو داؤد و بیہقی زارع بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں: فجعلنا نتبادر فنقبل ید رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ورجلہ پھر ہم جلدی کرنے لگے تاکہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ کر ان کے ہاتھ اور پاؤں چومیں۔ تنویر الابصار ودر مختار میں ہے: لاباس بتقبیل ید الرجل العالم والمتورع علی سبیل التبرک درر ونقل المصنف عن الجامع انہ لا باس بتقبیل ید الحاکم المتدین والسلطان العادل وقیل سنۃ" کسی عالم اور پارسا شخص کے بطور تبرک ہاتھ چومنے میں کوئی حرج نہیں مصنف نے الجامع سے نقل فرمایا کہ دیندار حاکم اور عادل بادشاہ کے ہاتھوں کو بھی بوسہ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں اور یہ بھی کہا گیا کہ یہ سنت ہے۔

(فتاوی رضویہ 'جلد22 'صفحہ 331 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 رجب المرجب 1443ھ / 17 فروری 2023ء

